اثر ورسُوخ

INFLUENCE

بہت، بہت شکریہ۔اب آیئے کُچھ لمحوں کیلئے اپنے قدموں پر کھڑے ہُوئے ہم اپنے سروں کو دُعا کیلئے جھکائیں۔اوراب جبکہ ہم اپنے سروں اوراپنے دِلوں کو جُھکائے ہوئے ہیں،تو یہاں کتنے ہیں، جواپنی درخواست، خُدا کواپنے ہاتھ اُٹھا کر بتانا چاہتے ہیں؟اوراب اپنی درخواست اپنے دِل میں تھامے رکھیں جبکہ ہم دُعا کرتے ہیں۔

(2) آسمانی باپ، ہم آج شب کیلئے زیادہ خوش ہیں، کہ ایک مرتبہ پھرہم تیرے پاس ہیں،اور ہم یقین کرتے ہیں کہ جوہم مانگتے ہیں، وہ ہمیں ملتا ہے۔اگر ہم ایمان رکھیں گے کہ جوکُچھ ہم نے مانگا ہے وہ ہمیں مل گیا ہے،اوراب خُداوند، ہماری بے اعتقادی کا علاج کرتا کہ آج شب جو چیزیں ہم نے مانگی ہیں، اُنکو لینے کے قابل ہوسکیں۔اِن کے ہاتھوں کیساتھ، میں نے بھی، اپنے ہاتھ اُوپر اُٹھائے ہوئے ہیں۔اوراے باپ، ہم تُجھ سے دُعا کرتے ہیں، کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ ہمیں کن چیزوں کی ضرورت ہے۔خُداوند، آج رات، ہم سب کو، یہ، عطا کر۔ہم حوصلہ افزائی کیلئے دُعا مانگتے ہیں، کیونکہ ہم بہت زیادہ پریشانی کے وقت میں ہیں، جس میں ہم رہ رہے ہیں ......اور دُنیا اِسی حالت میں ہے، خُداوند، ہمیں تیری پاک مدد کی بہت ضرورت ہے۔ہم دُعا کرتے ہیں کہ تو اپنے کلام کے وسیلے ہماری ہمت بڑھانا، تاکہ ہم جان سکیں کہ ہمیں یسُوع مسیح کی آمد سے پیشتر، کیسے عمل کرنا چاہیے۔باپ، یہ بخش دے۔ہم یہ یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔آمین۔

آپ بیٹھ سکتے ہیں۔

(3) آج رات پھر سے یہاں آ کر میں بہت خوش ہوں، اور اسلیئے بھی کہ ایک مرتبہ پھر اپنے پُرفضل خُداوند کی بات کرسکتے ہیں۔اِس لین ٹیک میں دوبارہ واپس آنا اچھا لگ رہا ہے۔میں یہاں بہت مرتبہ آیا ہوں؛ اور یہاں آنا گویا گھر آنے کے برابر ہے۔میں دیکھ رہا ہوں کہ یہاں بہت سارے رومال دُعا کیلئے رکھے ہوئے ہیں۔گذشتہ رات، ہم نے اپنی شفائیہ عبادت ختم کردی تھی، اور کارڈز، اور باقی چیزیں بھی سمیٹ لی تھیں، کیونکہ دوعبادات کی وجہ سے۔آپ نے دیکھا، آپ کافی

تھک گئے تھے، ڈبل عبادت کرنے کی- کی وجہ سے۔اور یقیناً آج رات ہم اِن رومالوں پر دُعا کریں گے اور بھروسہ کرتا ہوں، کہ خُداوند، آپ میں سے ہر ایک کو ایمان دے گا تا کہ آپ اپنے مانگنے کے مطابق حاصل کرسکیں۔

(4) ہم یقیناً کل بھائی میل جانسن کی کمی محسوس کرنے جارہے ہیں، اور اُنکی خوبصورت گائیکی کی بھی۔ میں واقعی اُنکی- کی خوبصورت آواز کی تعریف کرتا ہوں جو خُداوند نے اُنھیں دی ہے۔

(5) اور اب، اگر آپ، کل یہاں آرہے ہیں، میں ٹیبر نیکل کے لوگوں سے کہونگا، یہاں پر...... جیفرسن ویل سے میرے کُچھ دوست آئے ہوئے ہیں۔ میرا خیال ہے، کہ فلدلفیہ چرچ میں اُنکی عبادت ہونی ہے، جہاں میرا خیال ہے، ہمارے بھائی مِیڈ ہیں۔ مجُھے نہیں پتہ، کہ آیا آپ کے ہاں بھی عبادت ہونی یا نہیں ہونی؟ یہاں عبادت ہے۔ آپکی، عبادت کتنے بجے ہے؟ [کوئی کہتا ہے، ''گیارہ بجے۔'' -ایڈیٹر۔] یہاں، گیارہ بجے عبادت ہوگی۔ اور میرا خیال ہے میں ڈیڑھ بجے، دو بجے، یا ......تین، مجُھے- مجُھے تین، تین بجے یہاں ہونا ہوگا، اور- اور پھر کل شام سات بجے۔ پس ہم یقینی طور پر آپ کو اِن عبادات میں مدعو کرنا چاہتے ہیں، اگر آپ کے چرچ میں عبادت نہیں ہے تو یہاں آئیں۔

(6) ہم یقیناً آپ کو آپ کی ڈیوٹی سے ہٹانا پسند نہیں کریں گے، کیونکہ ہمارا ایسا کوئی مقصد نہیں ہے۔ بلکہ ہمارا مقصد تو اُنکو بچانا ہے، جو ابھی تک، غیر نجات یافتہ ہیں۔ جنہیں ابھی تک رُوحُ القُدس نہیں ملا ہے، اور جو- جو واقعی ایمان رکھتے ہیں کہ اُنہیں اِس کی ضرورت ہے، اور ہم اُن کی مدد کے لئے یہاں موجود ہیں۔ پھر ہم، بیمار اور پریشان لوگوں کیلئے، دُعا کرنے کیلئے یہاں موجود ہیں، جو مختلف کلیسیاؤں سے آتے ہیں۔ اور پھر آپ واپس اپنی کلیسیا میں جاسکتے ہیں، جہاں سے آپ آئے ہیں۔ اگر آپ کو پاک رُوح ملتا ہے، یا شفا ملتی ہے، تو آپ، واپس جا کر دوسروں کو گواہی دیں۔ چاہے آپکی کلیسیا ایسی باتوں پر ایمان نہ رکھے، پھر بھی وہاں جائیں۔ سمجھے؟ جہاں روشنی کافی مقدار میں- میں ہے، وہاں روشنی چمکانا آسان ہے، مگر ہم چاہتے ہیں جہاں روشنی نہیں وہاں روشنی چمکے۔ اِسی طرح یہ اپنا بہترین اثر ڈال سکتی ہے۔

(7) اور بھائی ویلے، آپ کا شکریہ۔ [بھائی ویلے مائیکروفون کو درست کرتے ہیں، اور کہتے ہیں، ''آپ اِس طرح کھڑے رہیں، ہم اِس پر نظر رکھتے ہیں۔'' -ایڈیٹر۔] بھائی ویلے سوچ رہے تھے کہ آواز ٹھیک نہیں آرہی تھی۔ کیا اب ٹھیک ہے؟ اچھی ہے، ٹھیک ہے، بہت خوب۔

(8) اب، آج رات، چونکہ شفائیہ عبادت نہیں ہونی ہے، اسلیئے میرا خیال ہے، میں کُچھ جلدی آپکو چھوڑ ونگا۔ میں– میں ہر روز آپ سے یہی کہتا ہوں، کہ ''میں ساڑھے نو بجے ختم کرنے کی کوشش کرنے جا رہا ہوں۔'' اور اب، اِس خوبصورت وقت کے، تقریباً، نو بجنے میں پانچ منٹ ہیں۔ اور اب وقت آ گیا ہے، اور آج صُبح بھی آپکو دو گھنٹے تک بٹھائے رکھا تھا، میں آپکو بتانا چاہتا ہوں کہ آپ تقریباً تھک گئے ہیں، اور کل رات جب میں یہ شہر چھوڑ کر جاونگا تو آپ بہت خوش ہونگے۔ مگر میں چاہتا ہوں کہ بس بیس منٹ ہی بات چیت کروں۔ مگر مجُھے تب تک بولنا پڑتا ہے جب تک میں تھک نہ جاوں، اور مجُھے پتہ ہے کہ اُس وقت تک آپ بھی تھک چُکے ہوتے ہیں۔ پس اِس طرح میری بات کبھی ختم نہیں ہو پاتی، بلکہ میں رُک جاتا ہوں؛ تاکہ تھوڑا آرام کروں۔

(9) اب، آج رات، میں چاہتا ہوں، کہ آپ اپنی بائبل میں سے، یسعیاہ کی کتاب، یسعیاہ کا– کا چھٹا باب نکالیں۔ اور اب ہم پڑھنے سے پہلے، ہم خُدا سے دُعا مانگیں گے کہ وہ اپنے کلام سے برکت دے اور یہ– یہ ہمارے لیے حقیقت بن جائے، ہم کُچھ لمحوں کے لیے اپنے سروں کو جُھکاتے ہیں۔ ٹھیک ہے، ہم پہلے کلام میں سے پڑھیں گے، اور جیسے ہم پڑھتے ہیں آپ دھیان سے سُنیے۔

جس سال میں عُزیاہ بادشاہ نے وفات پائی...... میں نے خُداوند کو ایک بڑی بلندی پر، اُونچے تخت پر بیٹھے دیکھا، اور اُس کے لباس کے دامن سے ہیکل معمور ہوگئی۔

اُس کے آس پاس سرافیم کھڑے تھے: جن میں سے ہر ایک کے چھ بازُو؛ اور ہر ایک دو سے اپنا مُنہ ڈھانپے تھا، اور دو سے پاؤں، اور دو سے اُڑتا تھا۔

اور ایک نے دوسرے کو پُکارا، اور کہا، قدُّوس، قدُّوس، قدُّوس، ربُّ الافواج ہے:
ساری زمین اُس کے جلال سے معمور ہے۔

اور پُکارنے والے کی آواز کے زور سے آستانوں کی بنیادیں ہل گئیں، اور مکان دُھوئیں سے بھر گیا۔

تب میں بول اُٹھا کہ، مُجھ پر افسوس! میں تو برباد ہُوا؛ کیونکہ میرے ہونٹ ناپاک ہیں، اور نجس لب لوگوں میں بستا ہوں: کیونکہ میری آنکھوں نے، بادشاہ ربُّ الافواج کو دیکھا۔

اُس وقت سرافیم میں سے ایک سُلگا ہُوا کوئلہ، جو اُس نے دست پناہ سے مذبح پر سے اُٹھالیا، اپنے ہاتھ میں لے کر اُڑتا ہوا میرے پاس آیا:

اور اُس نے میرے مُنہ کو چُھوا، اور کہا، دیکھ، اِس نے تیرے لبوں کو چُھوا: پس تیری بدکرداری دُور ہُوئی، اور تیرے گُناہ کا کفّارہ ہو گیا۔

اُس وقت میں نے خُداوند کی آواز سُنی، جس نے فرمایا، میں کس کو بھیجوں، اور ہماری طرف سے کون جائے گا؟ تب میں نے عرض کی، مَیں حاضر ہُوں؛ مُجھے بھیج۔

(10) آئیں دُعا کریں۔ خُداوند یسُوع، آج رات اِس پُرفضل کلام کو ہم سمجھنے کے لائق نہیں ہیں، مگر ہم خُداوند، تیری مدد مانگتے ہیں، نہ کہ کسی اور مقصد کیلئے، بلکہ اِس-اِس شکاگو شہر میں دوبارہ انجیل کی منادی کرنے کیلئے۔ خُداوند، اِس دُعا کو قبول کر۔ اور کاش یہ-یہ اثر ہمیشہ قائم رہنے والا اثر ہو۔ یہ بخش دے۔ ہم یہ یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(11) اب میں اِس سے ایک عنوان چُننا چاہتا ہوں: اثرورسُوخ۔ آپ جانتے ہیں، کہ ہم دوسروں کو کُچھ نہ کُچھ دیتے ہیں جو کہ ہم ہیں، ہم، جو کُچھ ہم کرتے ہیں اُس کا اثر کسی دوسرے پر ہوتا ہے جو بھی ہم کرتے ہیں، ہمارا عمل، ہماری بات چیت، اور ہمارا رہن سہن۔ اور وہ سب کُچھ جو ہم کرتے ہیں، ہم کسی دوسرے پر اثر چھوڑتے ہیں۔

(12) اور آپ، اب جانتے ہیں، کہ بہت سارے لوگ چرچ نہیں جاتے۔ وہ کہتے ہیں...... ٹھیک ہے، کیونکہ اُنہوں نے چرچ کے بارے میں غلط تصور اپنا لیا ہے۔ وہ سوچتے ہیں کہ-کہ وہاں جانے والی عورتیں جادوگرنیاں ہیں، اور-اور مرد کالی پٹیاں لٹکائے ہوئے-ہوئے شیطان ہیں، اور اُنہوں نے اُسکے متعلق غلط تصور قائم کر لیا ہے۔ مگر میں آپکو بتانا چاہتا ہوں کہ وہ کیا کیا کرتے ہیں، وہ آپکی زندگی کو دیکھیں گے کہ آپ کیا کرتے ہیں۔ مُجھے یقین ہے کہ یہ پوُلس ہی تھا جس نے کہا، ''کہ ہم خُدا کے لکھے ہوئے خط ہیں، جنھیں آدمی پڑھتے ہیں۔'' جب آپ سڑک پر ہوتے ہیں، اور جب آپ کام پر ہوتے ہیں، اور جہاں کہیں بھی ہوتے ہیں، تو کوئی نہ کوئی آپکو دیکھ رہا ہوتا ہے۔

(13) اور خاص طور پر جب کہتے ہیں اور اقرار کرتے ہیں کہ آپ ایک مسیحی ہیں، تو تب وہ آپ کو بہت ہی دھیان سے دیکھیں گے، اور اِس سے آپ کے-کے چوگرد رہنے والے لوگ اثر انداز ہوتے ہیں۔ ہمیں یہ دیکھنا چاہیے کہ ہم کیا کرتے ہیں۔ کیونکہ، اگر ہم غلط اثرورسُوخ چھوڑتے ہیں، تو ہم رُسوائی لاتے ہیں، نہ کہ صرف اپنے آپ پر، بلکہ اپنے مسیحی ہونے پر بھی:

جسکا ہم دعویٰ کرتے ہیں۔ بلکہ ہم مسیح کو بدنام کرتے ہیں۔ اور اگر ہم سوچیں ،تو کوئی ایک بھی، آپ میں سے مسیح کو کبھی بھی بدنام کرنا نہیں چاہے گا۔ مگر غلط وقت پر، اور غلط عمل، واقعی اُس شخص پر غلط عکس چھوڑتا ہے جو آپ کو دیکھ رہا ہوتا ہے۔ اور جب آپ مسیحی ہونے کا اقرار کرتے ہیں، تو تب ہر ایک آپ کو دیکھتا ہے۔

(14) آج رات جس عنوان پر ہم بات چیت کرر ہے ہیں، یعنی اثر ورسُوخ، اِسکا تعلق پیچھے سے ہے، اِس خاص سبق کو، اگر آپ ۔ آپ پڑھنا چاہیں، تو یہ آپ کو دوسرے تواریخ کے، 26 ویں باب میں ملے گا۔ وہاں پر اِس عُزیاہ بادشاہ کی، زندگی کا ذکر موجود ہے۔

(15) اب، دیکھیں عُزیاہ بادشاہ ایک نوجوان چرواہا تھا۔ وہ ایک نوجوان ساتھی تھا، اور، ایک بادشاہ کا بیٹا تھا، اور گھر سے باہر رہنے سے لگاؤ رکھتا تھا۔ اُسے ۔ اُسے جنگل میں رہنا پسند تھا اور ۔ اور وہ ایک چرواہا بن گیا۔ اور اُسے تاکستان بہت پسند تھا، اور چیزوں کو اُگتے ہوئے دیکھنا بھی پسند تھا۔ اور اُس نوجوان کو بہت ہی اچھے ماحول میں پالا گیا تھا۔ اِس کا باپ، امصیاہ، ایک عظیم آدمی تھا، وہ اپنے آخری ایام میں تھوڑا کمزور پڑ گیا، اور کسی دوسرے ملک سے کُچھ دیوتا لے آیا، اِسی وجہ سے خُداوند نے اُسے زمین پر سے اُٹھالیا۔ مگر اِس جوان کو بہت اچھا ماحول ملا تھا، کیونکہ اِسکی ماں دخترِ یروشلیم تھی، اِسکا باپ ایک ایماندار تھا، اور اسلیئے اِس لڑکے کی ۔ کی پرورش ایک اچھے ماحول میں ہوئی تھی۔

(16) اور ایک بچے کی اِسطرح پرورش کرنا بڑی اچھی بات ہے، یہ اِسی طرح ہونا چاہیے۔ اور آپ جانتے ہیں یہ کیا ہے؟ آپ کے بچے ایک خاص آنکھ ہیں جو آپکو دیکھتی ہے۔ جو کُچھ آپ کرتے ہیں وہ یہ دیکھتے ہیں۔ اور جو کُچھ آپ کرتے ہیں، یہ بعد میں اُسی کی نقل کرتے ہیں، کیونکہ جو کُچھ آپ کرتے ہیں، وہ اُنکے لیے نمونہ بن جاتا ہے۔

(17) مُجھے یاد ہے۔ زیادہ عرصہ نہیں ہوا، جب میں لاس اینجلس میں، فل گاسپل بزنس مین کی ایک عبادت میں گیا تھا۔ اور بھائی اورل رابرٹس نے اِس کے متعلق ایک بیان دِیا تھا، اور اُنہوں نے مُجھے بھی کہا کھڑے ہو جائیں، اور اثر ورسُوخ ڈالنے کے متعلق کچھ بیان کریں۔ میں نے کہا:

(18) اس سے مُجھے ایک کہانی یاد آ رہی ہے جو ایک مرتبہ میں نے پڑھی تھی، جس میں ایک ۔ ایک شخص، کرسمس کے موقع پر، اپنے پڑوس میں، اپنے ساتھیوں، اور پڑوسیوں میں تحفے بانٹنے جاتا ہے۔

اور ہر مرتبہ، جب بھی کسی کے گھر جاتا، تو وہ-وہ شراب پیتا تھا۔ وہ اگلے گھر گیا، اور شراب پی۔ اور جب تک اُس نے اپنے-اپنے تحفے بانٹے، اور دوسروں کے دیئے ہوئے تحفے لیے؛ واپس جاتے ہوئے، اُس نے سوچا ہوگا کہ میں کسی پارک کے مختصر راستے سے ہوکر گُزروں۔ اور وہاں تقریباً چار سے چھ انچ تک برف گر چُکی تھی۔ اور اُس نے پایا کہ وہ خود، آڑا ترچھا اور ڈگمگاتا چل رہا ہے، اور سیدھا نہیں چل پا رہا ہے کیونکہ وہ شراب کے نشے کے اثر میں تھا۔

(19) اُس نے دھیان دیا، تو اُسکے پیچھے، اُس کا چھوٹا سا، سات سالہ لڑکا آرہا تھا، جو اُسکی طرح تیز چلنے کے قابل نہ تھا؛ اور وہ بڑے بڑے قدم اُٹھاتا ہوا، اور گرتا ہوا، اور ڈگمگاتا ہوا آرہا تھا۔ پس وہ رُک گیا تاکہ وہ بچہ اُسکے پاس آجائے، اور اُس نے اُس بچے سے پوچھا، ''بیٹا، تم اِسطرح کیوں چل رہے ہو؟''

اُس نے کہا، ''ڈیڈی، میں آپ کے قدموں پر قدم رکھ کر چلنے کی کوشش کر رہا ہوں۔''

(20) اب آپ غور کریں یہ ایک-ایک مثال سے بڑھ کر بات ہے، کیونکہ یہ سچ ہے، کہ، آپ ہی اپنے بچوں کی، چال قائم کرتے ہیں۔

(21) اور اگر آج ہمارے امریکی لوگ، اپنے بچوں کے سامنے ایسے نقشِ قدم چھوڑ رہے ہیں، جیسے کہ مردوں اور عورتوں کا، سگریٹ، اور شراب پینا، اور گھر میں تاش کھیلنا اور-اور جوا گھر جانا، اگر ایسا ہے تو-تو آنے والی پیڑی کس قِسم کی ہوگی، ہماری اگلی نسل جو آنے والی ہے، یا، اُس سے اگلی نسل جو آنے والی ہے کیسی ہوگی؟ وہ تو نشہ بازوں کا جھنڈ ہوگا۔ اور میں سوچتا ہوں تقریباً پوری دُنیا ہی اب ایسی حالت میں ہے۔ پھر اگر یہ پیڑی، یا یہ نسل، جو کہ، اِسطرح کی ہے، تو آنے والی نسل کیسی ہوگی؟ تو تب اگر اُسکے بعد جو پیڑی آئیگی وہ کیسی ہوگی، یعنی جیسا چل رہا ہے، اگرچہ، ایسا ہی چلتا رہا، تو پوری دُنیا کی نسل، اکٹھی ہی برباد ہوجائیگی، کیونکہ ہم اپنے آپکو مار رہے ہیں اور دوسرے کیلئے یہی نقشِ قدم چھوڑ رہے ہیں۔

(22) اور یہاں تک کہ آج مسیحی لوگ بھی، جو مسیحی ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں، وہ سگریٹ اور شراب پیتے ہیں، اور-اور دھوکا دہی کرتے، اور بے ایمانی سے کماتے ہیں۔ جبکہ ہم...... کیوں، اِس میں ذرا بھی حیرت نہیں کہ آج مسیحیت بھی اپنی منجمد ہونے کی سطح پر آگئی ہے۔ یہ وہ اثر و رسُوخ ہے جو چرچ جانے والے لوگوں نے-نے اُن پر چھوڑا ہے جنہوں نے ابھی تک مسیح کو قبول نہیں کیا ہے۔ لوگ

آج چاہتے ہیں کہ اُنکی گواہی بھی بنی رہے پھر چاہے وہ جیسی بھی زندگی گُذرتے رہیں۔

(23) پس یہی وجہ ہے کہ آج رُوحُ القُدس کا-کا- کا ہونا بہت ضروری ہے، کیونکہ وہی ایک ہے جو آپکی زندگی میں رہتا ہے۔تب آپ خود نہیں جی رہے ہوتے ہیں۔رُوحُ القُدس پانے کے بعد، پھر، یہ مسیح آپ میں ہوتا ہے۔اور، اگر آپکی زندگی میں اُس کا اول درجہ نہیں ہے،تو پھر آپ یاد رکھیں، آپکو رُوحُ القُدس نہیں ملا ہے۔ وجہ یہ ہے، کہ اگر وہ آپ میں ہے،تو وہ آپ اپنا جیون جیئے گا۔تب آپ اپنے لیے کُچھ نہیں ہوتے۔ ''آپ مر گئے ہیں، اور آپکی زندگی خُدا میں پُوشیدہ ہے، اور مسیح کے وسیلہ،تم پر رُوحُ القُدس کی مُہر لگ چُکی ہے۔'' پس پھر آپ کے لیے کوئی چارہ نہیں رہتا، کہ آپ سوچ بھی سکیں کہ آپ کیا تھے۔

(24) اب ،ہم اِس نوجوان کے ، بارے میں دیکھتے ہیں ، کہ اُس کے ، ماں باپ اچھے اور خُدا پرست تھے، اور اِسے اچھی تربیت ملی تھی ، اُسے...... جب وہ سولہ برس کا ہی تھا، تو اُسکے والد کا انتقال ہو گیا ، اور لوگوں نے اُسے لیا اور بادشاہ بنا دیا۔ اور جب وہ اُس بااختیار تخت پر بٹھایا گیا تو وہ صرف سولہ سال ہی کا تھا۔ اور اگر آپ اُسکی زندگی کے بارے میں پڑھیں تو پائیں گے ، کہ وہ اپنی ملکی سیاست سے متاثر نہ تھا۔ وہ- وہ اُس رائے کو نہیں مانتا تھا جسے سبھی لوگ مانتے تھے۔ بائبل فرماتی ہے، ''وہ خُدا کی مرضی سے چلنے کی کوشش کرتا تھا۔''

(25) اب ، یہی وجہ تھی ، کہ وہ اِس نوجوان نبی کیلیئے ایک عظیم مثال بن گیا تھا، اِسی وقت میں، یسعیاہ تھا۔ عُزیاہ بادشاہ کے دِنوں میں یسعیاہ نبی بھی رہتا تھا۔ اور بادشاہ اور نبی ، دونوں اکٹھے ہی جوان ہوئے تھے، اُن دونوں کی آپس میں بڑی رفاقت تھی۔ اور یسعیاہ محل میں رہتا تھا، اور بادشاہ کے بازو کی-کی طرف ہی اُسکا جُھکاؤ تھا۔ اور ہم پاتے ہیں کہ اِس جوان ساتھی کے اثر و رسُوخ سے یسعیاہ متاثر تھا۔ وہ یسعیاہ کے-کے لیے ہیرو بن گیا تھا، کیونکہ (وہ تھا) وہ لوگوں میں کوئی فرق نہیں رکھتا تھا، اُس نے کبھی کسی بات کو اپنے اُوپر حاوی نہیں ہونے دِیا کہ وہ اُسکو اِدھر سے اُدھر کر دے۔ اُس نے خُدا کی خدمت کا تہیہ کر لیا تھا، کہ صرف خُدا ہی کی خدمت کرے۔ اور وہ ایک اچھا شخص تھا جسکی مثال دی جا سکتی تھی۔ کہ......

(26) اور ہم پاتے ہیں کہ اُس نے کبھی بھی بُت پرست دُنیا سے کوئی سمجھوتہ نہ کیا تھا، جب بُت پرست دُنیا نے اُسے دیکھا؛ کہ اُس نے اپنی بادشاہی بہت عظیم بنالی ہے، اور خُدا اُسکے ساتھ ہے اور

اُسے برکت دے رہا ہے۔

(27) اور خُدا ہر اُس شخص کو برکت دے گا جو اُسکے کلام میں قائم رہے گا۔ اب، بات یہ ہے، کہ خُدا ہر اُس شخص کو برکت دینے کا پابند ہوتا ہے، جو خُدا کے کلام کیساتھ قائم رہتا ہے۔

اب ہم دیکھتے ہیں کہ یسعیاہ یقیناً اُس بادشاہ کو پسند کرتا تھا۔

(28) اور پھر بادشاہ کی بادشاہت پھیلتی گئی۔ میرا خیال ہے کہ اُس کا نمبر سلیمان کی بادشاہی کے بعد، دوسرے نمبر پر تھا، کیونکہ اُس کا اثر ورسُوخ ہر طرف سے مصر تک پہنچ گیا تھا۔

(29) نوجوان یسعیاہ نبی کیلئے، یہ بہت بڑی مدد کی بات تھی، کہ کسی شخص کو دیکھے جو خُدا کیلئے کھڑا رہے، اور سیاست یا کسی بھی بات سے قطع نظر، وہ ٹھیک کلام کیساتھ کھڑا رہے۔ وہ واقعی ہی یسعیاہ نبی کیلئے، ایک بااثر بن گیا تھا۔ اِس نوجوان ساتھی کو، کیسے خُدا نے برکت دی، کیونکہ وہ کلام کیساتھ سچائی سے کھڑا ہوا تھا۔

(30) اوہ، اب ہم پاتے ہیں کہ اِس بادشاہ نے، آج کے بہت سارے مسیحیوں کی طرح کیا۔ جب تک وہ فروتن بنا رہا، تب تک خُدا نے اُسے برکت دی۔ مگر بائبل فرماتی ہے، کہ، ''جب وہ بڑا طاقتور ہوگیا۔'' جب اُسے سبھی کُچھ مل گیا اور محفوظ کرلیا، تب وہ اپنے دِل میں پھول گیا، اور اُسکی گاڑی پٹڑی سے اُتر گئی۔

(31) اب، آج بھی، یہی مسئلہ، کلیسیاؤں کے۔۔ کے ساتھ بھی ہے۔ ایسا ہمیشہ ہوتا ہے کہ، جب انسان سوچتے ہیں کہ وہ کافی قابل ہو چُکے ہیں، وہ پھر مزید دُعا کرنا چھوڑ دیتے ہیں، پھر وہ اپنی خدمت کیلئے خُدا کی مرضی کا انتظار نہیں کرتے۔

(32) اگر آپ میرے اِس ردِعمل کو درگزر کر دیں، تو میں کسی خاص مُصنف کیساتھ متفق ہونگا، یہی وجہ ہے کہ اِن میں سے بہت سے آدمی اِس پچھلی بیداری، یا اِس آخری دِنوں کی بیداری، سے۔۔ سے چُور چُور ہو کر رہ گئے ہیں۔ اُن میں سے کُچھ کو شراب میں متوالے اُنکے منبر پر پایا گیا، اور۔۔ اور اُن میں سے کُچھ کو کوئی اور غلطی کرتے پایا گیا۔ ایسا اسلیئے ہوا کیونکہ اُن۔۔ اُن کا اثر ورسُوخ لوگوں پر تھا تب اُنہوں نے سوچنا شروع کر دیا کہ وہ خود کفیل ہیں، وہ سوچتے تھے، کہ اُنکی چھوٹی سی بادشاہی میں، لوگ اُن کی مُٹھی میں ہیں اور وہ جو چاہیں کر سکتے ہیں، اور لوگ دھیان نہیں دیں گے۔ مگر خُدا دیکھتا ہے، آپ دیکھ سکتے ہیں وہی ایک ہے جو دھیان دیتا ہے۔ میں یہ کہہ سکتا ہوں ......

نبوکدنضر، ایک دن نکلا، اور کہا، ''دیکھو میں نے کتنی بڑی بادشاہی بنالی ہے،'' اور تب ہی خُداوند کے فرشتے نے اُسے مارا تھا۔

(33) اور جب کوئی مرد یا کوئی عورت، چاہے کوئی بشپ یا کوئی کارڈینل ہی کیوں نہ ہو اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، چاہے وہ کُچھ بھی ہو، جب آپ یہ محسوس کرنا شروع کرتے ہیں کہ آپ خود انحصار ہیں، تب آپ کے لئے بہتر ہے کہ غور کرنا شروع کر دیں اور محتاط ہو جائیں۔ کیونکہ، خُدا آپکو اِسطرح نہیں چلنے دے گا، کیونکہ وہ اپنا جلال کسی کو نہیں دیتا۔ نہیں، جناب۔ خُدا صرف اپنے ہی لیے، جلال چاہتا ہے۔

(34) بعض اوقات خُدا کسی شخص کو برکت دیکر اُسے ایک چھوٹی سی خدمت دے سکتا ہے جو کہ دوسرے بھائیوں کی خدمت سے اچھی ہو، یا اچھی نہیں، بلکہ اُسکے دوسرے بھائیوں سے تھوڑی سی مختلف ہو۔ اور پہلا کام کیا ہوتا ہے آپ جانتے ہیں، وہ اپنی چھاتی چوڑی کرکے، اپنے آپ کو بڑا بناتا ہے، اور، اوہ، میرے خُدایا، وہ کیا کریگا، وہ آپکو سڑک سے صاف کردے گا۔ اور، جیسا کہ، میرا یقین ہے کہ یہی وہ وقت ہے جب وہ شخص دروازے سے باہر کر دیا جائے گا؛ کیونکہ خُدا ایسے شخص کو استعمال نہیں کرسکتا۔

(35) یہ بادشاہ، خود کو خود مختار سمجھنے لگا، حالانکہ وہ خُدا پرست انسان تھا۔ اُس نے سوچا کہ وہ اب سب کاموں کو کرنے کیلیئے خود پر گھمنڈ کرسکتا ہے، وہ جو چاہے اور جس پر چاہے قبضہ کرسکتا ہے، اُسے کسی سے پُوچھنے کی ضرورت نہیں۔

لیکن، یاد رکھیں، ہم ہمیشہ خُدا کے محتاج ہیں۔ خُدا ہمارا خُدا ہے۔

(36) اور ہم پاتے ہیں کہ، وہ مغرور ہو گیا، بلکہ وہ بہت زیادہ مغرور ہو گیا یہاں تک کہ- کہ اُس نے سوچا، کہ وہ 'خُدا کی طرف سے بابرکت ہے،' اسلیئے وہ 'خادم کی جگہ بھی لے سکتا ہے،' پس اُس نے بخور دان لیا اور ایک کاہن کے مقام پر پہنچ گیا۔ اسطرح وہ اپنے مقام اور فرض سے ہٹ گیا۔

(37) ایسا ہی میں ہمیشہ اِن فل گاسپل بزنس مین والوں سے کہتا ہوں کہ ''آپ کبھی بھی مناد بننے کی کوشش نہ کریں۔'' منادوں کو ساری باتیں ٹھیک رکھنے کیلیئے کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اور پھر بھی ہم بہت ناقص طریقے سے کام کر رہے ہیں اور پھر خاص کر جب ایک بزنس مین کو لیتے ہیں جسے اِس سارے کام کیلیئے بلایا ہی نہیں گیا۔ دیکھیں جب آپ ایسا کر رہے ہوتے ہیں، تو اپنی حدیں پار

کر رہے ہوتے ہیں۔

(38) آپکو اِس بات سے سبق لینا چاہیے۔ آج رات، بہت سارے لوگ منبر سے، منادی کر رہے ہیں، جنہیں وہاں نہیں ہونا چاہیے، کیونکہ وہ ایک کھانے کے ٹکٹ، یا پھر لوگوں میں مشہور ہونے کیلیئے یہ کر رہے ہوتے ہیں، یا۔ یا اُنہیں دوسروں سے۔ سے۔ سے بڑھ کر کُچھ مل جائے، یا ایسا کرنے سے کوئی آپکی تعریف کرے اور کوئی آپکی پیٹھ پر تھپکی دے، یا کُچھ اور کرے۔ دیکھیں، بعض اوقات وہ یونہی خادم بن جاتے ہیں۔

(39) یسُوع نے کہا، ''تم بیواوں کے' گھروں کو لوٹ لیتے ہو، اور اعلیٰ مقام پر بیٹھنے کی خواہش کرتے ہو، اور، دِکھاوے کیلیئے، لمبی لمبی دُعائیں کرتے ہو۔''

اُس نے کہا، ''تم اُتنے ہی زیادہ عزاب میں پڑو گے۔'' سمجھے؟

(40) ہمیں۔ ہمیں کبھی بھی، اُس جگہ میں، نہیں پہنچنا ہے۔ ہمیں ہمیشہ یہ ضرور یاد رکھنا چاہیے کہ خُدا چاہتا ہے کہ ہم فروتن بنیں۔ اُوپر اُٹھنے کیلیئے نیچے جانا ہی ہے۔ اپنے آپکو فروتن بنائیں، آپ بلند ہوتے جائینگے۔ اور اگر آپ اپنے آپکو بلند کریں گے، تو آپ نیچے گرا دیئے جائیں گے۔

(41) اب ہم یہاں پاتے ہیں کہ اُس بادشاہ نے خادم کی جگہ لینے کی کوشش کی، جسکا اہل وہ نہیں تھا۔

(42) پھر بھی، خُدا نے اُسے برکت دی تھی، وہ ایک عظیم شخص تھا۔ دُنیا کی سب قوموں کے خلاف اُس نے اپنی بادشاہی مضبوط کر لی تھی۔ وہ اُسکی عظمت میں نذرانے پیش کرتے تھے، اور اُسکے لیے بھیڑ اور مویشی لایا کرتے تھے۔ اور اُسکے پاس چرواہے، اور۔ اور تاکستان کی دیکھ بھال کرنے والے اور، اوہ، سبھی کُچھ تھا۔ وہ عیش وعشرت کی زندگی گُذار رہا تھا، تب ہی اُسکے اندر گھمنڈ آنا شروع ہو گیا۔

(43) ہم پاتے ہیں کہ ایک کلیسیا، یا مقامی کلیسیا فروتن ہو کر ایک۔ ایک چھوٹی سی کسی جگہ سچے دل سے خُداوند کی خدمت کر سکتی ہے؛ اور جب کوئی اُنکی مدد کرتا ہے اور وہ تھوڑے بہتر ہو جاتے ہیں، اور ایک۔ ایک اچھا چرچ بنا لیتے ہیں، اور وہ ایک کونے سے اُسے اور تھوڑا بہتر بنانے کی کوشش کرتے ہیں، اور پھر اُنکے لوگ اپنی ترقی پر سینہ چوڑا کر کے چلنے لگتے ہیں۔ تو بھی، دیکھیں ہمیں۔ ہمیں ضرور یاد رکھنا چاہیے، کہ یہ بات غلط ہے۔

(44) خُدا نے اسرائیل کو بتایا تھا، ''کہ جب میں نے، تمہیں کھیت میں پایا، تو تم خون آلودہ

تھے،''اور ایسی حالت میں مبتلا تھے،''اور پھر جب تمہاری پرورش کی گئی، اور- اور تم حسین ہو گئے، تب اُس......''اُس نے خُدا سے پیچھے منہ موڑ لیا، اور پھر......اور ایک کسبی کی- کی طرح کا کردار ادا کیا، اور ہر کسی کو مدعو کیا کہ اُسے دیکھے۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ خُدا اِن تمام حرکات سے خوش نہ ہوا۔

(45) اور اسرائیل کا یہ عظیم، اور طاقتور بادشاہ تھا، جب اُس نے اُس مقام پر کھڑا ہونے کی کوشش کی جسکے لیے اِسے......مسح نہیں کیا گیا تھا۔ اور ہم پاتے ہیں کہ کاہنوں نے- نے دوڑ کر، اُسے سمجھایا تھا،''یہ تیرا مقام نہیں ہے۔ تجُھے یہ نہیں کرنا چاہیے، کیونکہ خُدا نے اِس کو کرنے کیلئے الگ آدمی مخصوص کیے ہوئے ہیں۔''

(46) اوہ، کاش خدمت صرف اُسی طریقے سے کی جائے، جس طریقے سے خدمت مخصوص کی گئی ہے! کاش آدمی سمجھ جائیں کہ انجیل کی منادی کلیسیا میں ممبر بڑھانے کیلئے نہیں ہے، بلکہ یہ تو اِس کام کے مقصد کیلئے مخصوصیت ہے، کہ ہمارے پاس خُدا کی بادشاہی کے لیے نئے سرے سے پیدا بچے ہوں۔ اِس سے کوئی مطلب نہیں کہ وہ کس تنظیم میں جاتے ہیں، اور کہاں سے ہیں، لیکن وہ تو نئے سرے سے پیدا شُدہ بچے حاصل کرنے کیلئے ہے۔

(47) پھر آج ہم دیکھتے ہیں جب خُدا کسی ادنیٰ خادم کو کھڑا کرتا ہے، اور کسی قِسم کے عجیب کام اُسکی خدمت میں کرتا ہے تو یہ اُسکے لیے کافی مشکل ہوتی ہے۔ کیونکہ دُنیادار خادم اُسکی نقل کرنا شروع کر دیتے ہیں، پھر مختلف لوگ اِن میں آ کر یہ کہنے کی- کی کوشش کریں گے یہ ایسا ہے، وہ ویسے ہیں، یا پھر کُچھ مختلف کرتے ہیں۔

(48) میں ایک آدمی کے بارے میں جانتا ہوں جو آج دُنیا میں ہے، ایک اچھا انسان ہے، اور اچھا انسان ہونے کیساتھ، کلام کا، ایک حقیقی مناد بھی ہے، اور میں- میں کہونگا کہ ایک- ایک اصلی بھائی ہے، اور زیادہ عرصہ نہیں ہوا جب میں نے اُس سے بات چیت کی تھی۔ اور وہ جوش وخروش سے بھرپور تھا، اور اُسکی منسٹری کی بنیاد مکمل جوش وخروش پر ہی تھی، اب وہ لوگوں کو ابدی زندگی کے لیے بپتسمہ دے رہے ہیں،''کہ ایسے لوگ مرنے والے نہیں ہیں۔'' مجُھے ڈر ہے کیونکہ وہ ایسی شاخ پر بیٹھے ہیں جہاں سے اُنکا اُترنا کبھی نہیں ہوگا۔ لیکن آپ دیکھیں، یہ غلط ہے۔

(49)''ایک انسان جو عورت سے پیدا ہوتا ہے اور تھوڑے دِنوں کا ہے، اور دُکھوں، اور مصیبتوں سے بھرا ہے۔''اور زندہ رہنے کیلئے اُنہیں مرجانا ضروری ہے۔ اور ہم جانتے ہیں،''ایک مرتبہ انسان کا

مرنا، اور اِسکے بعد عدالت کا ہونا مقرر ہے۔'' پس، ہم جانتے ہیں کہ ہمیں مرنا ضروری ہے۔

(50) میں اِس پرانے مکوڑوں کے بوسیدہ گھر میں نہیں رہنا چاہتا ہوں جس میں میں رہ رہا ہوں۔ کیونکہ یہ ہر ایک بیماری کو پکڑ لیتا ہے۔ میں تو ویسا چاہتا ہوں جو ہاتھوں کا بنایا ہوا نہ ہو، بلکہ خُدا کا بنایا ہوا ہو، جو- جو کہ اِس مخلوط درخت کی طرح نہ ہو۔ میں تو وہ چاہتا ہوں جو خُدا کے ہاتھوں سے بنایا گیا ہو، جس میں بیماریاں اور دُکھ اور موت نہ ہو۔ اب، جب بھی خُدا مجھے واپس بلانا چاہے، تو میں- میں پھر، خُدا کے فضل سے تیار ہوں، میں ایمان رکھتا ہوں،'' کہ جب یہ زمینی خیمہ گر جائے گا، تو ہمیں ایک اور خیمہ ملے گا جو پہلے ہی انتظار کر رہا ہے۔'' جس میں ہم بسیں گے، اور موت کا اُس پر کوئی اختیار نہیں ہوگا۔

(51) آپ اِس میں کس طرح رہنا پسند کریں گے؟ جبکہ میں تو اِس میں نہیں رہنا چاہتا۔ مجُھے تو اس...... جبکہ ہم اِسے چھوڑ کر جانے والے ہیں، اور مجُھے اِس بات کی خوشی ہے۔ اور یہ پُرانا انسان، جراثیم کے پھندے میں ہے جس میں ہم رہ رہے ہیں، موت کا پھندہ یا جو کُچھ بھی یہ ہے، اِس میں دُکھ درد، اور بڑھاپا ہے۔ اور، کیوں کوئی، یا میں، اِس بدن میں رہنا پسند کرونگا؟ مجُھے، مجُھے خوشی ہے کہ ایک اور آ رہا ہے۔ ہمارے لیے- لیے ایک جلالی بدن، تیار کیا جا رہا ہے۔ اور جیسے ہی زندگی اِس پُرانے خول کو چھوڑتی ہے، تو وہ خُدا کا ابدی رُوح جو اُس میں ہوتا ہے، یہ اُس پار خیمہ کیلئے اپنی اُڑان بھر لیتا ہے، اور وہاں ابد تک رہتا ہے۔ کیا ہم کُچھ ایسا ہی حاصل کرنا نہیں چاہتے؟ میرے خُدایا! جی ہاں، جناب۔ اوہ، میں- میں کتنا خوش ہوں، کہ یہاں پر، یہ ایک خُدا ہی ہے جس نے یہ باتیں بڑی سادگی سے ہمیں بتائیں ہیں۔

(52) اور ہم یہاں یہ دیکھتے ہیں، ہم دیکھتے ہیں کہ یہ باتیں، کسی نہ کسی طرح عکس ہیں۔ ہم ایک عکس ہیں۔ میں یہاں پلیٹ فارم سے، آدمیوں کو چلتے پھرتے دیکھتا ہوں۔ اور میں سڑک پر مردوں اور عورتوں کو چلتے پھرتے دیکھتا ہوں۔ اُن میں زندگی تو ہے، مگر وہ حقیقی زندگی نہیں ہوسکتی، کیونکہ اُس میں موت شامل ہے۔ اور- اور داؤد نے کہا تھا،'' خواہ موت کے سایہ کی وادی میں سے میرا گُزر ہو۔'' اب، سائے کیلئے بہت زیادہ روشنی کا ہونا ضروری ہے۔ وہاں بہت زیادہ روشنی ہونی چاہیے۔ اگر اندھیرا ہی اندھیرا ہو، تو پھر سایہ بن نہیں سکتا۔ سمجھے؟ اندھیرے میں، بہت زیادہ روشنی کا ہونا ضروری ہے، تاکہ ایک سایہ بن سکے۔ ٹھیک ہے، یہ اب آپ پر منحصر ہے کہ دونوں اطراف میں

سے آپکا رجحان کس طرف ہوتا ہے۔

(53) اگر میں ایک انسان کو چلتے پھرتے دیکھتا ہوں، جو اچھا نوجوان نظر آرہا ہے؛ مگر کُچھ سالوں کے بعد، اُسے دیکھیں تو اُسکے کندھے جُھک جاتے ہیں، اور بال سفید ہو جاتے اور گر جاتے ہیں۔ ایک خوبصورت نوجوان لڑکی کو کھڑے دیکھتا ہوں، جو کہ ایک پاک، اور راست باز چہرے کیساتھ، کھڑی خُدا کی تعریف کررہی ہے؛ اور کُچھ سالوں کے بعد پھر جب میں وہاں جاتا ہوں اور پاتا ہوں، کہ اُسکے دو یا تین بچے ہیں اور اُسکے کندھے جُھک گئے ہیں۔ ٹھیک ہے، اوہ، میرے خُدایا، اِس سے تو ظاہر ہوتا ہے اِس بدن میں موت بسی ہوئی ہے۔ اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ کتنی اچھی ہے اور کتنی خوبصورت نظر آتی ہے، مگر اِس میں تو موت ہی بسی ہوئی ہے۔

(54) اب میں دیکھتا ہوں کہ رُوح کا جُھکاؤ کس طرف ہوتا ہے۔ اگر یہ ہمیشہ نُور کی نمائندگی کرتا ہے، نُور کی گفتگو کرتا ہے، نُور کی بات چیت کرتا ہے، تو یہ نُور ہی کیساتھ جائے گا۔ لیکن اگر یہ ہمیشہ، دوسری طرف دُنیا سے، اور دُنیا کی چیزوں سے جڑا رہے، اگر اِس پر دُنیا کا اثر ورسُوخ ہے، تو پھر مرنے کے بعد کُچھ نہیں، بلکہ ایک اندھیرے سے نکل کر دوسرے اندھیرے میں چلا جاتا ہے۔ پس آپ دیکھیں، کہ ہم کیا ہیں، ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ ہم جو کُچھ بھی ہیں ہم صرف خُدا کے فضل سے ہیں، اور ہم میں سے کوئی بھی اِسکے بارے میں شیخی نہیں مار سکتا۔ ہم صرف فروتنی سے خُدا کی عبادت کیلئے، سر ہی جُھکا سکتے ہیں، اور اُسکی بھلائی کیلئے اُسکی حمد وثنا ہی کرسکتے ہیں۔

(55) اور ہم دیکھتے ہیں جب تک یہ بادشاہ ایسا ہی کرتا رہا، خُدا نے اُسے برکت دی۔ لیکن جب وہ اِس مقام پر پہنچ گیا کہ اپنی بلاہٹ میں رہنے کی بجائے، وہ کسی دوسرے کی بلاہٹ میں داخل ہو گیا۔ اور اُس نے سوچا، کہ خُدا نے اُسے برکت دی ہے، اسلیئے سب کُچھ ٹھیک ہی ہے، وہ جو چاہے کرسکتا ہے۔

(56) کتنے دُکھ کی بات ہے کہ ہم ایسی غلطیاں کرتے ہیں! کتنی، کتنی بُری بات ہے! آپ، آپکو پوری طرح سے دیانتدار رہنا ہے۔ آپ کو کبھی بھی، آپکو کبھی بھی ایسا نہیں کرنا چاہیے جب تک خُدا آپکی اِس کیلئے رہنمائی نہ کرے، اور جب تک اُس کو ثابت، اور اِسکی تصدیق نہ کرے، اور جب تک آپ جان نہ لیں کہ خُدا نے ایسا کرنے کو کہا ہے۔

(57) اکثر، جو آدمی خُدا کا چُنا ہوا ہوتا ہے، خُدا اُسے دوڑاتا ہے اور پھر اُسے حقیقی خُدا کا بندہ بنا کر

پکڑتا ہے۔ یہ ایسے لوگوں کی بات نہیں ہے جو اپنی مرضی سے سب کُچھ کرنا چاہتے ہیں یا کُچھ نہ کُچھ کرتے رہتے ہیں، آپ کے لیے اُنہیں بتانا مشکل ہوگا کہ اگر انھوں نے اسے حاصل کر لیا ہے تو اُنہیں اِسکے ساتھ کیا کرنا چاہیے۔ سمجھے؟ مگر خُدا تو اکثر اپنے بندہ کو پکڑ ہی لیتا ہے، موسیٰ کی طرح، اور پولُس کی طرح، اور اِسطرح اُسے نیچے کر دیا، تاکہ اُسکی زندگی کے وسیلہ سے جلال پائے اور پھر وہ رُوحُ القُدس کا قیدی بن گیا۔

(58) اب ہم اِس، بادشاہ پر غور کرتے ہیں، اور ہم عزیاہ کے بارے میں ایک اور چیز سیکھتے ہیں، کہ، جب اُس نے اُس بااختیار شخص کے ذریعے بخوردان کو اُس آدمی سے لے لیا، جو خدمت کیلئے مخصوص تھا۔ اور جب اُسے روکا گیا، تو وہ غصے میں آ گیا۔

(59) اوہ، یہ کیسی - یہ کیسی باعثِ لعنت بات ہوگی! جب ایک انسان دوسرے ساتھی کو بتاتا ہے کہ آپ غلطی کر رہے ہیں، اور اُسے خُدا کے کلام سے دکھا دیتا ہے، ''کہ آپ غلطی پر ہیں۔'' اور پھر بھی وہ شخص، یہ سوچ کر غصے میں آ جاتا ہے، کہ جو وہ چاہے وہ کریگا، اور کلام کی تابعداری نہیں کرے گا۔

(60) آپ نے غور کیا کہ بادشاہ کا کیا ہوا؟ جب وہ غصے کی حالت ہی میں تھا تو وہ کوڑھ اُسکے ماتھے پر اُبھر آیا۔ عُزیاہ کے منہ پر کوڑھ ہو گیا تھا، اور جب کاہنوں نے دیکھا اور اُسکی تصدیق کی، اور اُسے ہیکل سے باہر نکال دِیا، اور اسطرح وہ، ایک کوڑھی ہی مُوا۔ وہ عظیم زندگی جو بہت اچھی طرح شروع ہوئی تھی، اور اختتام ایک کوڑھی ہو کر، مر گیا، اور جس شخص کی زندگی کو خُدا نے ایک بار بااثر کیا تھا، اُسکو اپنی باقی ساری زندگی، ایک الگ کوٹھڑی میں رہ کر گزارنی پڑی۔

(61) میں، یہ ادب سے کہنا چاہونگا۔ ہم نے کھیت میں ایسے انسان حاصل کیے تھے، جن میں جوان آدمی، اور اُدھیڑ عمر والے آدمی، اور بوڑھے آدمی تھے، جنہوں نے اچھے طریقے سے کام کا آغاز کیا، اور خُدا کو اچھے پھل دکھانے کی، کوشش کی۔ مگر آج، ہم دیکھتے ہیں، کہ وہ شرابی بن گئے، اور ہم سے نکل کر، ٹُوٹ پُھوٹ کا شکار ہو گئے ہیں، اور دوسروں میں چلے گئے، اور ہم سے دور ہو گئے۔ اُن میں سے کُچھ، برگشتہ ہو گئے ہیں۔ اُن میں سے کُچھ دولت کے پجاری بن گئے، اور کُچھ عورت کے پجاری بن گئے اور اُن عورتوں سے بیاہ کر لیے جو اُنکی بیویاں نہ تھیں۔ اور- اور یہ ساری چیزیں اور رُسوائی، یہی کُچھ ہر ایک تنظیم لائی ہے۔ ہم، ایک دوسرے کو بُرا نہیں کہہ سکتے، کیونکہ ہم، اور ہر تنظیم، سب قصوروار ہیں۔ ہم ایسے لوگوں کو دیکھ چکے ہیں، جو خُدا کی طرف سے بااثر تھے اور لوگوں میں بڑے اثر ورسُوخ

کے مالک تھے،لیکن جب وہ مغرور ہو گئے......

(62) جب آدمی ایسے مقام پر پہنچ جائے کہ وہ خُدا کا اثر لوگوں پر ڈال سکے،تو پھر اُسے، ہر وقت، مسلسل،فروتن بنے رہنا چاہیے۔

(63) ہم دیکھتے ہیں کہ، یہ بادشاہ رسوا ہوکر،کوڑھ کی حالت میں مرا۔تب،اُس جوان نبی کیلئے یہ ایک سبق بن گیا، کہ وہ اپنا بھروسہ کسی انسان پر نہ رکھے، بلکہ صرف خُدا ہی کو دیکھتا رہے۔ جب اُس نے ایک انسان کوایک مثال کے طور پر دیکھنا شروع کیا، کہ باوجودایک اچھا انسان ہوتے ہُوئے، وہ ناکام ہوگیا۔

(64) بس آج رات، ہمارے لیے یہ ایک سبق ہے، چاہے کوئی بھی انسان کتنا ہی اچھا ہو،مگر اِس سے قطع نظر ہمیں اپنی نظریں خُدا پر ہی لگائے رکھنی ہیں۔ چاہے وہ کارڈینل، کاہن، نبی، یا چاہے وہ کُچھ بھی ہو، وہ غلطیوں خطاؤں اور–اور بُھول چُوک، اور موت، اور گُناہ سے بچے ہُوئے نہیں۔لیکن صرف ایک ہی ہے، اور وہ یسُوع مسیح ہے؛صرف وہی ایک ہے۔

اِس سے،یسعیاہ نے سبق سیکھا، کہ خُدا ہی اپنے بندے کوکسی جگہ میں مقرر کرتا ہے۔

(65) ایک انسان کو یہ حق نہیں ہے کہ وہ کہے،''ٹھیک ہے، میں خادم بن کر اچھی زندگی گُزار سکتا ہوں۔ یا میں سوچتا ہوں کہ خدمت کا کام سیکھ لوں۔ میں سوچتا ہوں میں یہ کروں گا، یا وہ کروں گا۔مَیں سوچتاہُوں کہ مَیں اِس نعمت کی نقل کرلوں جو خُدا نے اِس شخص کو دی ہے، یہ ہوگا...... میں بھی بڑی بڑی عبادات کرلوں گا، اور وغیرہ وغیرہ۔'' اور ہم آج بُہتات سے ایسا ہوتے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔

(66) لیکن آپ دیکھتے ہیں،یسعیاہ نے یہاں ایک سبق سیکھا، کہ خُدا اپنے بندے کو،خود مقرر کرتا ہے۔خُدا ہی مقرر کرتا ہے، اور خُدا نے کبھی بھی اُسے کاہن نہیں بنایا تھا۔خُدا نے اُسے بادشاہ بنایا تھا، اور اُسے بادشاہ ہی بنے رہنا چاہیے تھا۔اُسے ایسی کوشش نہیں–نہیں کرنی چاہیے تھی ......یسعیاہ نے یہاں یہ سبق سِکھا کہ آپکو دوسرے کی جگہ لینے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے۔

(67) پھر جب اُس نے دیکھا کہ اُسکا عظیم ہیرو رسوا ہوکر چلا گیا اور مر گیا ہے،یسعیاہ نے محسوس کیا کہ اُسکی ساری دلکش اُمیدیں دم توڑ چُکی ہیں، تو وہ ایک دن ہیکل میں گیا تا کہ خُداوند سے بات چیت کرے، اور تب ہی اُسے یہ رویا ملی ۔ہیکل میں، اُس نے اُس ایک کو دیکھا جسکو دیکھنے کی تمنا وہ ساری زندگی کرتا رہا۔ہیکل میں، اُس نے، خُدا کو، بڑی بلندی پر اُونچے تخت پر بیٹھے ہوئے دیکھا، اور،

اُسکے لباس کے دامن سے ،ہیکل معمور ہوگئی۔ اِس رویا میں، اُس نے دیکھا، کہ خُدا کا تخت بہت بلندیوں پر ہے، اورزمین کی، ہرایک بادشاہی سے بلندوبالا ہے۔جب وہ رویا میں تھا،تو اُس نے اُس ایک خدا کودیکھا،جسکودیکھنا چاہیے تھا۔

(68)اور پھرہم دیکھتے ہیں، کہ آسمانی سرافیم، ہیکل میں اِدھراُدھراُڑرہے تھے۔اب دراِصل سرافیم کیلئے عبرانی لفظ، برنرز، استعمال ہوا ہے۔ یہ وہ تھے جوبخوراورقربانی پیش کرتے تھے۔ یہ فرشتوں سے تھوڑا اُوپر ہوتے ہیں، کہ- کہ گناہ گاروں کے لئے راستہ بنائیں، جب تک قربانی دی جاتی ہے۔ اور خاص طور پر، یہ سرافیم، یا یہ برنرز کی ایک خاص خدمت تھی، اور یہ ٹھیک خُدا کی حضوری میں رہتے تھے۔ یہ کروبیوں کی طرح ہوتے ہیں، اورٹھیک خُدا کی حضوری میں رہتے تھے۔

(69)اور جب اُس نبی نے اپنے اُوپر خُدا کی رُوح کومحسوس کیا، اور، اُس نے اپنی آنکھیں کھولیں۔آپ دیکھیں، کہ اُسے پیدا ہی اِسی مقصد کیلئے کیا گیا تھا، کہ جب وہ آنکھیں کھولے،تو یہ دیکھے کہ یہ بالکل ایسا تھا کہ اُس کوزمین پر سے اُٹھا کرخوابوں کی سرزمین میں پہنچادِیا گیا ہے،اوراُس نے خُدا کوایک بڑی بلندی پراُونچے تخت پر دیکھا۔اور پھراُس نے، ہیکل میں دیکھا کہ،سرافیم اِدھر اُدھراُڑرہے تھے، اور ہیکل میں پُکاررہے تھے،''قدُّوس، قدُّوس، قدُّوس، خُداوند خُدا ہے! قدُّوس، قدُّوس،قدُّوس، خُداوندخُدا ہے!''

(70) کیسا بدلاؤ، اور کیسا اثر اِس سے اُس جوان نبی پر پڑا ہوگا! جب اُس نے ایک انسان کی گِراوٹ کودیکھا، اچھا بھلا انسان بننے کے بعد بھی لوگ گرجاتے ہیں، مگراب اُس نے خُدا کو، اور سرافیم کودیکھ لیا تھا۔

(71)اوراُس خاص ڈھانپے جانے پرغورکریں جس سے یہ سرافیم ڈھانپے ہوئے تھے۔ دو پروں سے وہ مُنہ ڈھانپے ہوئے تھے، دوپروں سے پاؤں، اوردوپروں سے وہ اُڑرہے تھے۔خُدا ہر طرح سے قدُّوس ہے۔ ذرا سوچیں، خُدا کی حضوری میں فرشتوں کوبھی، اپنا پاک چہرہ ڈھانپنا پڑتا ہے۔

(72) میرے بھائی، میں حیران ہوں، میری بہن، میں حیران ہوں، کاش ہم اِس بات پردھیان دیں! جبکہ، خُدا کی حضوری میں کھڑے ہونے کیلئے ، پاک فرشتوں کو، اُسکی تعظیم اوراحترام میں مُنہ ڈھانپنا پڑتا ہے۔مگرآج ہم دیکھتے ہیں، وہ لوگ جواپنے آپ کومسیحی کہتے ہیں، اُنکے پاس خُدا کے

لیے، یا اُسکی خدمت کیلئے، یا اُسکے کلام کیلئے، یا اُسکے لوگوں کیلئے، ذرا بھی احترام نہیں ہوتا۔ یہ لوگ قیامت کے دن کہاں کھڑے ہونے جارہے ہیں؟ بائبل فرماتی ہے، ''جب راست باز ہی مشکل سے نجات پائے گا،تو بے دین اور گناہ گار کا کیا ٹھکانہ؟''

(73) اور جب، سرافیم، جو اعلیٰ درجے کے فرشتے ہیں، ٹھیک رحم کے تخت کے قریب تھے، قربانی کے برنرز، خُدا کی حضوری میں، اپنے پاک چہروں کو ڈھانپ لیتے تھے، اور یہ اُن کا مقام تھا۔ خُدا وہاں اپنے تخت پر بیٹھا ہوتا تھا، اور یہ کروبی، ہر طرف دِن اور رات پُکارتے رہتے تھے، ''قدُّوس، قدُّوس، قدُّوس، خُداوند خُدا ہے!'' کیا آپ میرا مطلب سمجھ رہے ہیں؟ دھیان دیں۔ دو پروں سے، اُنہوں نے، اپنا منہ ڈھانپ رکھا تھا۔ کیوں ایسا تھا؟

(74) ہم، آج دیکھتے ہیں، کہ لوگوں میں...... ذرا بھی احترام نہیں ہے۔ وہ چرچ میں آتے ہیں، لوگ چرچ میں آتے ہیں، اور- اور ہنسی مزاق، اور کھپ شپ کرتے ہیں، اور جہاں انجیل کی منادی کی جاتی ہے، وہاں بیٹھے، مزاق اُڑا رہے ہوتے ہیں، ذرا بھی تعظیم نہیں ہے۔ اور آپ، اُن سے سڑکوں پر ملتے ہیں...... آپ اُن لوگوں سے تعظیم کی توقع نہیں کرسکتے؛ ہمیں ایسا نہیں کرنا چاہیے۔ لیکن لوگوں کا احترام کرنا یہ- یہ مسیحیت کی عظمت کو ظاہر کرتا ہے، آپکو کہنا چاہیے ''سلام، بھائی جان،'' یا جو کُچھ بھی چاہیں۔ کُچھ کہتے ہیں جنونی، ''ہیلو، مناد!'' اوہ، یہ تو بہت عام سی بات ہے۔

(75) یاد رکھیں، یسُوع نے کہا تھا، ''جو تم اِن کیساتھ کرتے ہو، وہ تم میرے ساتھ کرتے ہو۔ جو مجُھے قبول کرتا ہے، وہ میرے بھیجنے والے کو بھی قبول کرتا ہے۔ اور وہ جو اُسے قبول کرتا ہے جسے میں نے بھیجا ہے، باپ کو قبول کرتا ہے۔ سمجھے، جو تم اُن کیساتھ کرتے ہو، وہ تم نے میرے ساتھ ہی کیا۔''

(76) اور کیا آپ جانتے ہیں، کہ یہ بے ادبی کیا ہوتی ہے؟ اِسکا مطلب ہے...... وہ خُدا کی حضوری سے واقف نہیں ہیں۔ دُنیا اتنی- اتنی عام، اور مذہب اتنا نیچے جاچُکا ہے، یہاں تک کہ ادب واحترام ختم ہو چُکا ہے، جیسے کہ ہمیشہ سے ہوتا آرہا ہے۔

(77) اُن سپاہیوں کو دیکھیں۔ ہم آج رات، یہ سوچ سکتے ہیں، کہ یہ کتنی سخت اور غضب ناک بات تھی اُن سپاہیوں کیلئے جنہوں نے ایک- ایک کپڑا ہمارے خُداوند یسُوع کے منہ پر لپیٹ دِیا تھا، اسلیئے کہ وہ ایک نبی ہوتے ہوئے دِل کے بھید بتا سکتا تھا اُسکا مزاق اُڑایا۔ اُنہوں نے اُسکے مُنہ کو ایک -ایک کپڑے سے ڈھانپ کر، اور وہاں صحن میں بٹھا دِیا، اور ایک چھڑی لیکر، اُسکے سر پر ماری، اور پھر

دوسرے نے چھڑی لیکر اُسے ماری، اور کہا، ''اگر تو نبی ہے تو نبوت کر کے ہمیں بتا، کہ ہم میں سے کس نے تجُھے مارا ہے۔'' دیکھا، اُن میں کوئی احترام نہیں تھا۔ اُن میں ذرا بھی نیکی نہیں تھی۔

(78) مگر وہ عورت جس نے اُسکی پوشاک کو چُھوا تھا، اور شفا پا گئی تھی، اُس میں کافی ایمان تھا۔ آپ دیکھیں، ہمیں واقفیت ہونی چاہیے، ہمیں خُدا کی حضوری سے واقفیت ہونی چاہیے۔

(79) یہ پانچ حواس ہمارے پاس ہیں، یہی ہماری چھوٹی سی دُنیا ہے۔ سمجھے؟ مگر خُدا نے...... یہ ہمیں اسلیئے دیئے گئے ہیں، کہ ہم زمینی گھر سے تعلق قائم رکھ سکیں۔ مگر اِن کے علاوہ اور بھی حواس ہیں، جو دوسرے مقامات کے لیے ہیں۔

(80) اور خُدا ہمیشہ موجود رہتا ہے۔ کاش ہم صرف یاد رکھ سکیں۔ ''کہ خُدا سے ڈرنے والوں کے۔ کے چوگرد خُداوند کے فرشتے خیمہ زن ہوتے ہیں۔'' آج رات، اِس عمارت میں، یسُوع موجود ہے۔ آج رات، اِس عمارت میں، فرشتوں کا لشکر ہزاروں فرشتے موجود ہیں۔ آپ اُنہیں دیکھ نہیں سکتے، مگر اُنکی موجودگی کا اثر و رسُوخ محسوس کر سکتے ہیں، یہ آپکو بتا رہا ہے کہ وہ یہاں ہیں۔ اگر ایسا نہیں ہے، تو پھر کلامِ مُقدس دُرست نہیں ہے۔ اور اگر کلامِ مُقدس درست نہیں ہے، تو پھر خُدا دُرست نہیں ہے۔ بائبل فرماتی ہے، کہ ''خُدا کے فرشتے خیمہ زن ہوتے ہیں،'' ''وہ اُنکے نزدیک ہیں جو خُدا سے ڈرتے ہیں،'' یہ اُنھیں چھوڑتے نہیں ہیں۔

(81) یسُوع نے کہا، ''جہاں دو یا تین میرے نام میں جمع ہوتے ہیں، میں اُن کے درمیان موجود ہوں گا۔'' پھر جب وہ دُنیا میں آتا ہے تو ہم اُسے دیکھ نہیں سکتے، ہمارے پانچ حواس اُس سے رابطہ نہیں کر پاتے۔ یسُوع مسیح، یہاں موجود ہے۔ اگر ہم اُس سے باخبر ہوں تو!

(82) اور، یاد رکھیں، نہ صرف یہاں، بلکہ جب آپ سڑک پر، یا کہیں پر بھی ہوتے ہیں، آپ جو اقرار کرتے ہیں اور ایماندار ہیں اور خُداوند سے ڈرتے ہیں، یاد رکھیں، جہاں کہیں آپ جاتے ہیں خُدا کے فرشتے آپ کیساتھ ہوتے ہیں۔ جو کُچھ بھی آپ سوچتے ہیں، اور جو کُچھ بھی آپ کرتے ہیں یہ دیکھتے رہتے ہیں، اور یہ آپ کے بارے میں سب کُچھ جانتے ہیں۔ اسلیئے، ہمیں ضرور اِس سے باخبر رہنا چاہیے۔

(83) اگر ہم اِس سے باخبر نہیں ہیں، تو پھر ہم اپنی من مرضی سے چلتے ہیں۔ پس آج، بہت زیادہ لوگ، بے شمار لوگ، خُداوند یسُوع کی حضوری سے باخبر نہیں ہیں، یہی سبب ہے کہ (اُن) کیساتھ یہ

باتیں ہورہی ہیں جو ہم دیکھ رہے ہیں، جو کہ دُرست نہیں ہیں۔

(84) کاش ہم وہ کر پاتے جیسے داوَد نے کہا کہ،''میں ہمیشہ خُداوند کو اپنے سامنے رکھتا ہوں۔'' اوہ، مُجھے یہ پسند ہے۔''خُداوند ہمیشہ میرے سامنے رہے۔ جہاں بھی وہ جائے، میں اُسکی پیروی کروں۔ اور جہاں کہیں بھی میں جاوں اُسکی حضوری محسوس ہوتی رہے،'' دوسرے لفظوں میں، داوَد نے کہاہے،''کہ خُداوند میرے آگے آگے چل رہا ہے۔''

(85) یسُوع نے کہا،''میں کبھی نہ تجُھے چھوڑوں گا نہ کبھی تجُھے بھولونگا۔'''' دیکھو، میں دُنیا کے آخر تک بلکہ ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔'' وہ ہمیں چھوڑ نہیں سکتا۔ کیا اُس نے یہ وعدہ نہیں کیا۔

(86) اِن عبادات کا یہی خاص مقصد ہے۔ یہی مقصد ہے، میرے بھائیو، اسلیئے میری خدمت تنظیموں سے باہر ہے، میری کوشش ہے کہ لوگ دیکھیں کہ یسُوع مسیح آج بھی زندہ ہے، اور وہ یہاں موجود ہے، ہر اُس ایماندار کیلیئے، ہر اُس تنظیم کیلیئے جو اُس پر ایمان لائیگی...... یا وہ لوگ جو اُن تنظیموں میں ہیں۔'' داوَد کہتا ہے،''میرا خُداوند میرے سامنے ہے،'''' اور میں کبھی جُنبش نہیں کھاونگا۔''

(87) اب دھیان دیں، وہ دو پروں سے اپنا چہرہ ڈھانپے خُدا کی حضوری میں کھڑے ہوئے تھے؛ کیونکہ یہی اُنکی خدمت تھی۔

(88) اور اگر وہ خُدا کی خدمت میں، اپنے پاک چہروں کو ڈھانپے ہوئے تھے، تو ایک مناد کو کس قِسم کا شخص ہونا چاہیے؟ ہمیں، شرم سے اپنا چہرہ کیسے ڈھانپ لینا چاہیے! ہم کس طرح جیتے ہیں! خُدا بالکل پاک ہے۔ ہمیں ضرور، اِس بات کا احساس ہونا چاہیے، اور ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے۔ کہ خُدا کے فضل کے بغیر، ہم ننگے اور گُنہگار ہیں، لیکن یسُوع مسیح کا لہو ہمارے گُناہوں کو صاف کر دیتا ہے۔

(89) اب اُن کے پاؤں دو پروں سے ڈھانپے ہوئے تھے۔ جو حلیمی کو ظاہر کرتے ہیں۔

(90) موسیٰ کی طرح، موسیٰ جب تک خُدا سے جلتی جھاڑی میں نہیں ملا تھا اِتنا حلیم نہیں تھا۔ لیکن جب اُس نے دیکھ لیا کہ وہ سچ مُچ خُدا ہے اور اُس نُور سے وعدے کا کلام صادر ہُوا۔ کیا آپ سمجھ رہے ہیں؟ وہ جانتے تھے، اور موسیٰ بھی جان گیا، کہ اب چُھٹکارے کا وقت نزدیک ہے۔ اور وہاں ایک مافوق اُلفطرت اُتر آیا تھا، اور وعدے کو دہرایا، اور کہا،''میں نے جو عہد ابرہام، اضحاق، اور یعقوب سے کیا تھا مجُھے یاد ہے۔'' پس موسیٰ اپنے جوتے اُتار دے، حلیمی، اُسکی مکمل بنیاد بن گئی۔ اُس نے اپنے جوتے اُتار دیئے۔

(91) پوُلس ، جب اُس نے اِسی نُور کے فرشتے کو اپنے اُوپر دیکھا، اور اُسے ''خُداوند،'' کہہ کر پُکارا تو وہ دھرتی پر گر پڑا۔ اُس نے اُسے پہچان لیا۔ تب وہ حلیمی سے بھر گیا، ''اب مَیں کُچھ بھی نہیں ہوں!''

(92) اِس میں تعجب نہیں کہ یسعیاہ پُکار اُٹھا، ''مُجھ پر افسوس، کیونکہ میں نے رب الافواج خُداوند خُدا کو دیکھا ہے۔'' جبکہ، وہ ایک نبی تھا!

(93) اور، پوُلس جبکہ، ایک بڑا آدمی تھا، ایک عالم تھا، لیکن، جب وہ خُدا کی حضوری میں آیا، تو اُس نے اپنے آپکو حلیم اور فروتن بنالیا۔

(94) اور جب موسیٰ خُدا کی حضوری میں آیا، تو اُس نے اپنے آپ کو حلیم بنالیا۔ وہ نبی تھا۔ اُس نے خُدا، اور کلام کا احترام کیا۔

(95) یُوحنا بپتسمہ دینے والے پر غور کریں۔ جب یُوحنا لوگوں کو بپتسمے دینے کے بعد، کنارے پر کھڑا تھا، اُس نے دیکھا اور اُس نے اُسی نُور کو آسمان سے نیچے اُترتے دیکھا۔ وہ پُکار اُٹھا، ''دیکھو یہ خُدا کا برّہ ہے جو جہان کے گُناہ اُٹھا لیے جاتا ہے۔'' اور پھر وہ حلیم ہوگیا، اور یسُوع پانی میں، اُس کے پاس پہنچا۔

(96) اب وہاں کسی دِن مُجھ سے ایک سوال پوچھا گیا۔ جو کہ شاید آپ کے ذہن میں بھی آسکتا ہے۔ جب یسُوع پانی میں اُتر گیا، اور یُوحنا نے کہا، ''میں تو تُجھ سے بپتسمہ لینے کا محتاج ہوں، اور تُو میرے پاس بپتسمہ لینے کیوں آیا ہے؟''

(97) اب، میرے ایک پرانے بپٹسٹ بھائی، ڈاکٹر ڈیوس، اکثر مُجھے کہا کرتے تھے۔ جب مشنری بپٹسٹ چرچ میں میری مخصوصیت ہوئی تو اُس نے مُجھ پر ہاتھ رکھے تھے۔ اُس نے کہا، ''بلی، کیا ہوا تھا......'' میں نے اُس سے اِس کے متعلق پُوچھا۔ اُس نے کہا، ''یہاں کُچھ اسطرح ہوا تھا۔ آپ دیکھ سکتے ہیں، کہ یُوحنا نے خود کو، کبھی بپتسمہ نہیں دِیا تھا، بلکہ یسُوع نے یُوحنا کو بپتسمہ دِیا تھا۔ اور پھر یُوحنا نے یسُوع کو بپتسمہ دِیا تھا، کیونکہ یسُوع یُوحنا کو تب تک بپتسمہ نہیں دے سکتا تھا، جب تک وہ خود بپتسمہ نہ لے لے۔'' ٹھیک ہے، میں نے سوچا یہ بات دُرست لگتی ہے۔

(98) مگر تقریباً دو سال پہلے کی بات ہے، ایک دِن، میں باہر جنگل میں بیٹھا ہوا تھا، تب وہ نُور، رُوح القُدس نیچے اُتر آیا، اور تب میں نے جانا کہ یہ کیا تھا، جب اُس نے مُجھ پر یہ ظاہر کیا۔

(99)اب یہ بات تھی جو وہاں ہوئی تھی ۔ دیکھیں ، وہاں بہت ہی خاص دو اشخاص زمین پر کھڑے ہوئے تھے: وہاں یوحنا نبی تھا؛ اور یسُوع مسیحا تھا۔اور وہ دونوں اشخاص،جن کے پاس،اُس وقت کا پیغام تھا، پانی میں ایک دوسرے کے رُوبرو، اُنکی نگاہیں مل گئیں ۔ اور یُوحنا نے، حلیمی، اور خاکساری میں کہا،''مُجھےتو تُجھ سے بپتسمہ لینے کی ضرورت ہے،اورتُو کیوں میرے پاس آیا ہے؟''

(100)یسُوع نے کہا،''ابھی تُو ایسا ہی ہونے دے۔'' یہ ٹھیک بات تھی۔''لیکن ہمیں اِس طرح کرنا ہے، یا اِسی طرح ہمیں مناسب ہے......'' Behooveth کا مطلب''مناسب۔''''ہمیں اِس طرح ساری راست بازی کو پورا کرنا مناسب ہے۔'' کیوں؟ کیونکہ یسُوع خُدا تھا؛ اور یُوحنا نبی تھا۔ یسُوع فوراً جان گیا جب اُس نے کہا، کیونکہ یُوحنا نبی ہوتے ہوئے اُس کلام کو جان گیا، اور اُسکو سمجھ گیا۔ کیونکہ،شریعت کے مطابق،قربانی کے برّے کو پیش کرنے سے پہلے،دھویا جانا ضروری تھا۔اور یسُوع کو قربانی سے پہلے بپتسمہ لینا ضروری تھا۔اُس نے کہا،''اب تو ایسا ہی ہونے دے۔ یہی ٹھیک ہے۔کیونکہ ہمیں یہی کرنا مناسب ہے،ہمیں ساری راست بازی کو، پورا کرنا ہی مناسب ہے۔''

(101) اوہ، کاش ہم اِس میں سے ایک عنوان چُن لیں اور چند منٹ اُس پر بات کریں! ہم ایماندار ہوتے ہوئے، آج اپنے وقت کی- کی روشنی کو دیکھ سکتے ہیں جس میں ہم زندگی بسر کر رہے ہیں، یہ ہمارے لیے مناسب ہے کہ ہم ساری راست بازی کو پورا کریں۔ پنتی کاسٹل کلیسیا کیلئے یہ مناسب ہے، کہ ہم ساری راست بازی کو پورا کریں، کیونکہ ہم رُوحُ القُدس کے ذریعے بلائے گئے ہیں۔ یہ مناسب نہیں ہے کہ ہم اپنے آپکو دوسرے بھائیوں سے الگ رکھیں۔ یہ مناسب نہیں ہے کہ ہم اپنی کوئی تنظیم بنالیں اور اپنے بھائی سے کوئی تعلق نہ رکھیں جس نے ہماری ہی طرح رُوحُ القُدس حاصل کیا تھا۔[ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔] یہ ہمارے لیے مناسب نہیں ہے۔ جب ہم خُدا کو جُنبش کرتے اور مُعجزات کرتے دیکھیں، اور ٹھیک جیسا اُس نے کہا ویسے کرتے دیکھیں، اور ہم اُس شخص سے اچھا سلوک نہ کریں، کیونکہ وہ ہماری تنظیم کا نہیں ہے، یہ غیر مناسب ہے۔ یہ دُرست نہیں ہے۔

(102) ہمیں مسیحی ہونا چاہیے۔ہمیں شریف ہونا چاہیے۔ہمیں خُدا سے ڈرنے والے لوگ اور اچھے انسان ہونا چاہیے۔ہمیں اُس پار جا کر کسی بھی شخص کیساتھ ہاتھ ملانے کیلئے تیار رہنا چاہیے، اور پلنگ پر بھی، اُسکی طرف کمبل بڑھاتے رہنا چاہیے۔ جی ہاں، کیونکہ اِسی طرح ہمیں مناسب ہے کہ ساری راست بازی کو پُورا کریں۔ اب ہم یہ جانتے ہیں......

(103) کہ ایسا اسلیئے کیا گیا کیونکہ یسُوع قربان ہونے والا برّہ تھا۔ یُوحنا اِس بات کو جان گیا تھا، کیونکہ اُس نے اُس پرنُور اُترتے دیکھا تھا۔اور یُوحنا نے اپنے آپ کوحلیم بنایا، کیونکہ وہ اُس گھڑی کا عظیم ترشخص تھا۔لیکن جب اُس نے عظیم ترین خُداوند یسُوع کو اپنی طرف آتے دیکھا، تو اُس نے کہا، ''میں تو تُجھ سے بپتسمہ لینے کا محتاج ہوں۔''

(104) لیکن جب اُس نے یُوحنا سے یوں کہا،''اِسی طرح ہمیں ساری راست بازی پوری کرنا مناسب ہے۔''

(105) تب یُوحنا مُڑا، ایک خُدا کا خادم ہوتے ہوئے، ایک نبی ہوتے ہوئے، وہ جان گیا، کہ اُسے وقت کے کلام کو پورا کرنا ضرور ہے، کیونکہ وہ جانتا تھا کہ وہ قربانی ہے۔اسلیئے اُس نے کہا تھا،''یہ خُدا کا برّہ ہے، یہ خُدا کا قربان ہونے والا برّہ ہے یہی برّہ جہان کے گُناہ اُٹھا لیے جاتا ہے۔''اور برّہ کو پانی سے دھویا جانا ضروری تھا اِس سے پہلے کہ وہ قربانی کیلیئے کاہن کو پیش کیا جاتا۔آمین۔

(106) ہمارے لیے یہ مناسب ہے کہ ساری راست بازی کو پُورا کریں، کیونکہ آپ یسُوع مسیح کا نام لیتے ہیں۔تو پھر ہر اُس مرد کو ہر اُس عورت کو، گُناہوں سے الگ ہو جانا چاہیے، جو یسُوع کا نام لیتا ہے۔

(107) ہم آج گُناہوں کا اقرار کُچھ اِسطرح کرتے ہیں کہ- کہ مجُھے نہیں پتہ تھا کہ یہ کیا ہے، جیسے ہم کوئی پہیلی یا کُچھ اور سُلجھا رہے ہوں۔ہم جاتے ہیں اور دُعا کرتے ہیں اور دُعا بھی صرف دو منٹ کی، اور پھر کھڑے ہوتے ہیں؛ کُچھ غلطی کر کہ، ہم کہتے ہیں،''اے خُداوند، آپ جانتے ہیں میرا مقصد یہ نہیں تھا، مگر، میں درُست ہوں، ہیلیلو یاہ،''اور چلتے جاتے ہیں۔نہیں، بھائی، یہ درُست نہیں ہے۔

(108) آپکو خُدا پرستی والی معافی مانگنی چاہیے۔آپکو اُس بات کا اقرار کرنا چاہیے۔آپکو اُسے دُرست کرنا چاہیے۔مگر آپ اِسطرح نہیں کرسکتے......یسُوع نے کہا ہے،''جب تو قربان گاہ پر جائے، اور تُجھے یاد آجائے کہ میرے بھائی کو مُجھ سے رنجش ہے، تو اپنی قربانی یہیں چھوڑ دے اور جا کر اُس سے صُلح کر، پھر آکر قربانی گذارن۔'' سمجھے؟ ہمارے لیے یہی مناسب ہے، کہ ہم، ساری راست بازی کو پورا کریں۔

(109) اور آپ عورتیں جو چھوٹے کپڑے پہنتی، اور بال کٹواتی ہیں، کیا آپ جانتی ہیں وہ کیا ہے؟ آپ کے لیے یہی مناسب ہے کہ اپنے بال بڑھائیں اور ایک عورت کی طرح عمل کریں۔آپ

جو چھوٹے کپڑے پہنتی ہیں؛ اُنکو اُتار کر، اچھے کپڑے پہنیں ۔آپ کے لیے یہی مناسب ہے کہ آپ ایک مسیحی کی طرح کاعمل کریں، یہ ٹھیک بات ہے، کیونکہ بائبل فرماتی ہے کہ یہ غلط ہے۔ایک عورت کو ایسانہیں کرنا چاہیے۔

(110) اورآپ مرد حضرات جو سگریٹ پیتے ہیں، یہ نامناسب ہے۔اورآپ جو اپنی بیویوں کو ایسا کرنے دیتے ہیں،اور پھر کہتے ہیں کہ آپ ''خُدا کے بیٹے ہیں،'' یا ایک انسان ہیں؟

(111) عظیم ، وہ عظیم شادی کا عہدختم ہو چُکا ہے،جس میں ''محُبت ،عزت،اور تابعداری کی بات تھی۔'' امریکہ میں،عورت کو اپنا راہ چُننے کا حق ہے۔ٹھیک ہر طرف، اُنکے لیے راہ کھلا ہوا ہے۔ بائبل فرماتی ہے کہ وہ اِسی راہ پر جائیں گی۔

(112) وہ کہتے ہیں دیس میں سب سے زیادہ احتیاط سے عورتیں گاڑی چلاتیں ہیں ۔ یہ غلط ہے۔میں اور میرا بیٹا، دیس میں، چاروں طرف گھومتے ہیں،اور ہم نے ایک بک رکھی ہوئی ہے،اور ہر بار جب غلطی کرنے پر بُو بُوسیٹی کی آواز سُنائی دیتی ہے،اگر وہ آدمی ہوتا ہے تو اُسکے کھاتے میں لکھ لیتے ہیں،اگر عورت ہوتی ہے تو اُسکے کھاتے میں لکھ لیتے ہیں۔اور ملک بھر میں تین سو بُو بُو میں سے جو روڈ پر ہوتی ہیں،اُن میں سے دوسو اکیاسی خواتین ہی ہوتی ہیں۔

(113) کس طرح سے وہ اُنھیں کرنے دیتے ہیں؟ کیونکہ رپورٹ کی وجہ سے انہیں یہ بدلنا پڑتا ہے۔واقعی ، سپاہی اِن خوبصورت عورتوں کو گرفتار نہیں کرتے اگر اُنہیں اُن کے فون نمبر مل جائیں۔ اسلیئے وہ انھیں نہیں روکیں گے۔اور یہی وجہ ہے کہ، وہ انہیں جانے دیتے ہیں۔

(114) آپ دیکھیں، یہ عورت کی دُنیا بن چُکی ہے۔ بائبل فرماتی ہے یہ بالکل۔ایسا ہی ہوگا۔ پس منبر سے منادبھی ایسا ہی کرتا ہے،وہ اُنکے خلاف کُچھ بھی کہنے سے ڈرتا ہے۔

(115) لیکن ہمارے لیے یہی مناسب ہے کہ ہم ساری راست بازی کو پُورا کریں۔کہیں جا کر کہنے کیلیئے یہ کہا گیا ہے۔آپکو یہاں اپنی شہرت اور چرچانہیں دیکھنا ہے۔آپ ایک-ایک یسُوع مسیح کی انجیل کی محُبت کے قیدی ہیں ،اوراس فرض کے پابند ہیں۔آپ اس کے ایک قیدی ہیں،اورآپ اُسے چھوڑ کر کُچھ نہیں کہہ سکتے جو رُوح القُدس فرماتا ہے،اور جو درُست ہے اُسکی منادی کریں۔ یہ ٹھیک ہے۔آپ اُس کی محُبت میں ایک قیدی بن جاتے ہیں۔ پھر آپ کسی بات کی پرواہ نہیں کرتے، بلکہ ساری راست بازی کو پورا کرتے ہیں۔جیسا کہ ایک خادم کو، یا خاص کر پنتی کاسٹل لوگوں کو، جو کہ-کہ

دوسروں سے بہتر- بہتر جانتے ہیں کُچھ کہنا چاہیے۔

(116) اب یہاں کُچھ عرصہ پہلے، ایک مشہور آدمی نے میرے پاس آکر، کہا تھا،''کیا آپ عورتوں کے خلاف بولنا بند نہیں کریں گے؟'' اُس نے کہا، یہاں آؤ، میں آپ پر ہاتھ رکھ کر دُعا کرنا چاہتا ہوں، کہ آپ آگے بڑھتے جائیں، اور بیماروں کیلئے دُعا کرتے جائیں۔'' اُس نے کہا،'' کیونکہ، لوگ آپ کو نبی مانتے ہیں۔'' میں نے کہا،''میں نے تو کبھی نہیں کہا کہ میں نبی ہوں۔''

(117) اُس نے کہا،''مگر لوگ آپکو نبی مانتے ہیں۔'' اُس نے کہا،'' آپکو لوگوں کو یہ بتانا چاہیے کہ وہ کیسے عظیم رُوحانی نعمتوں کو حاصل کر سکتے ہیں۔'' میں نے کہا،''یہی مسئلہ تو آج کلیسیا کیساتھ ہے۔''

(118) اُس نے کہا،''لوگوں کو اُن کے بال کٹوانے، اور یہ، وہ، یا دوسری باتوں کے بارے میں کُچھ نہ کہیں۔ میں......'' اُس نے کہا، آپکو تو اُنھیں بڑی بڑی، اور عظیم باتیں سکھانی چاہیے۔''

(119) میں نے کہا،'' میں انھیں الجبرا کیسے سیکھا سکتا ہوں جبکہ وہ اپنی اے بی سی بھی نہیں جانتے؟'' یہ بالکل سچ ہے۔

(120) آپکو کہیں سے سدھار شروع کرنا ہی ہے، تو کیوں نہ بنیاد ہی سے شروع کیا جائے اور تعمیر کیا جائے۔ کبھی بھی اُوپر سے شروع کرنے کی کوشش نہ کریں؛ کیونکہ آپکی کوئی بنیاد نہیں ہے۔ اور بھائیو، جیسا کہ آج یہی مسئلہ ہے، لوگ یہ نہیں کرتے ہیں،''ہمارے لیے یہی مناسب ہے کہ ساری راست بازی کو پُورا کریں۔'' اب اُن فرشتوں پر غور کریں۔

(121) یُوحنا بپتسمہ دینے والے نے، پوُلس، اور باقی مختلف لوگوں نے، جب اُنھوں نے خُدا کے جلال کو دیکھا اور اُس نُور کو دیکھا، تو وہ اُسکے سامنے جُھک گئے۔ اُنھوں نے، جی ہاں، اُنہوں نے اُسکی تعظیم کی، اور اُسکا احترام کیا، کیونکہ اُنھوں نے اپنے آپکو حلیم اور فروتن بنالیا تھا۔

(122) اور یہاں تک کہ، اُن فرشتوں نے، جو، اُسکی حضوری میں خدمت کرتے تھے، اپنے چہرے اور اپنے پاؤں ڈھانپے ہوئے تھے۔ اوہ، میرے خُدایا! اب دیکھیں اور دھیان دیں، اب ہم جلدی کریں، ان کے مزید دو پر تھے، اور، اُن سے، وہ اپنے کام کو جاری رکھے ہوئے تھے۔

(123) اب غور کریں کہ وہ، خُدا کے کیسے اچھے خدمت گذار ہیں، یہ، اِس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ خُدا کے نبی یا خادم کو کیسا ہونا چاہیے۔ ایک تیار کیا ہوا خادم کیسا ہونا چاہیے؟ اب اِن خادموں پر نگاہ

کریں......یسعیاہ نے ایک-ایک آدمی کو زمین پر دیکھا تھا اور یہ بھی دیکھا تھا کہ وہ کس طرح ناکام ہوگیا تھا، تب خُدا نے اُسے ایک تخت ،اور آسمانی بادشاہی دِکھائی ۔ یہی ایک ہے جس کو دیکھتے رہنا ہے۔تب اُسے دِکھایا گیا کہ حقیقی خادم کیسا ہوتا ہے، جو خُدا کی حضوری میں خدمت کرتا ہے۔اور وہاں اُس نے اُن سرافیم کو دیکھا، جو،اپنے پاک چہرے،اور پاؤں کوڈھانپے ہوئے تھے،اور دو پروں سے وہ اپنا کام کررہے تھے؛اور اُنکے کام میں حلیمی ،اور عاجزی، پائی جاتی تھی۔آمین ۔اگرایک تیار کیے ہوئے خادم کوایسا نہیں ہونا چاہیے،تو پھر مُجھے نہیں پتہ کیسا ہونا چاہیے؛عاجزی،اور حلیمی ،کام میں ہونی چاہیے۔اوہ،میرے خُدایا!میں آپکو بتاتا ہوں!

(124) اُس عورت کی طرح جو یسُوع کو کنویں پر ملی تھی ،جب اُس نے خُدا کی نعمت کو پہچان لیا، اور جان لیا جو شخص مُجھ سے باتیں کرتا ہے مسیحا ہے،تو اُس نے فوراً غلط کام ترک کردیئے۔وہ اپنا پانی کا گھڑا بھول گئی۔اور فوراً دوڑ کر شہر کی طرف گئی،اور کہنے لگی،''آؤ،اور ایک شخص کو دیکھو جس نے میرے سارے کام جو میں نے کیے تھے بتادیئے ہیں۔کہیں یہ مسیحا تو نہیں ہے؟''اوہ، وہ کیسے ایک دم حرکت میں آگئی تھی!

(125) پطرس نے، جب یسُوع کے کلام کو سُنا، جیسے کہ آج صُبح ہم اُسکے بارے میں بات چیت کررہے ہیں، وہ وہاں کشتی میں تھا۔کیا آپ نے اُس پر غور کیا؟ جب پطرس نے اُس کے کلام کو سُنا،تو اُس نے جال جھیل میں ڈالا، اور پھر جب کھینچا تو-تو وہ مچھلیوں سے بھر گیا،اور کثرت سے مچھلیاں آگئیں، پطرس نے فوراً جال پھینک دِیا اور حرکت میں آگیا۔سب سے پہلے اُس نے یہ کیا، کہ خُداوند کے قدموں میں گر گیا،اور کہا،''اے خُداوند،میرے پاس سے چلے جائیں، میں ایک گُنہگار ہوں۔''

(126) کیا یہی الفاظ ،اسطرح، یسعیاہ نبی نے نہیں کہے تھے،''مُجھ پر افسوس ، کیونکہ میں نے خُداوند خُدا کو دیکھا ہے،اور میں ایک نجس لبوں والا انسان ہوں۔''

(127) کیا آپ نہیں دیکھ رہے کہ خُدا کی حضوری حقیقی ایماندار پر کیا اثر ڈالتی ہے؟ ہم تو گناہوں کا اقرار تک کرنا نہیں چاہتے؛ ہم صرف اتنا کہنا چاہتے ہیں،''ٹھیک ہے، ہم تو پنتی کاسٹل ہیں، ہم بپٹسٹ ہیں، ہم پریسبٹیرین ہیں،''اور سب چلتا رہتا ہے۔۔مگر ایک سچا حقیقی ، خُدا کا بلایا ہوا خادم ،اپنے آپکو خُدا کی حضوری میں عاجز بنالیتا ہے۔وہ کلام پر نُقطہ چینی نہیں کرتا۔

(128) دیکھیں خُداوند یسُوع پر نُقطہ چینی کس نے کی تھی، فریسیوں نے، فرقہ پرستی نے، وہی

ایک تھے جنھوں نے اُس پر نُقطہ چینی کی تھی۔

(129) لیکن حقیقت میں جو شخص اُسکا خادم بننا چاہتا تھا، اُس نے اپنے آپکو عاجز بنا لیا اور حرکت میں آ گیا۔ یسُوع نے کہا، ''تم میرے پیچھے آؤ، اور میں تم کو آدم گیر بناؤنگا۔'' جب پطرس نے دیکھا کہ یہ تو خُدا ہے، تو پھر وہ حرکت میں آ گیا۔

(130) بائبل فرماتی ہے کہ، اُس اندھے شخص نے جب شفا پائی تھی ''اُس نے یسُوع کو پورے ملک میں مشہور کر دیا تھا۔'' جب اُس نے دیکھا کہ خُدا کا قائم مقام دھرتی پر ہے، جو ایک اندھے کو بینائی دے سکتا ہے، تو وہ حرکت میں آ گیا اور ہر جگہ گواہی دینے، اور خُدا کی تعریف کرنے لگا۔ اور فریسیوں نے اُسے پکڑ لیا، مگر اُسے کیا فرق پڑنا تھا، اور جیسا میں نے آج صُبح بتایا تھا۔ ''کیوں'' اُس نے کہا، ''کہ میں آپکی علمِ الٰہیات کے دلائل کی، وضاحت نہیں کر سکتا۔ لیکن میں تو صرف ایک بات جانتا ہوں، میں اندھا تھا، مگر اب دیکھتا ہوں۔'' وہ واقعی ہی، حرکت میں آ گیا تھا، کیونکہ اُس نے یسُوع کو ہر طرف مشہور کر دیا تھا۔

(131) اور، بعض اوقات، ہوسکتا ہے کہ آپ ایک خادم ہو کر اُسے مشہور نہ کر پائیں، لیکن اگر آپ دُرست زندگی گزاریں گے، تو اِس سے وہ مشہور ہو جائیگا۔

(132) پنتی کوست کے دن وہاں غریب لوگ، مچھلی پکڑنے والے اور۔ اور محصول لینے والے، اور وغیرہ وغیرہ، عاجزی کیساتھ موجود تھے۔ وہ خُدا کے ایک وعدے کے پورا ہونے کیلئے وہاں تھے، اور دس دِن تک وہ بالا خانہ میں ٹھہرے رہے۔ ''اور یکا یک آسمان سے ایسی آواز آئی جیسے زور کی آندھی کا سناٹا ہوتا ہے، اور اُس سے سارا گھر جہاں وہ بیٹھے تھے گُونج گیا۔'' اور وہ حرکت میں آ گئے، کیونکہ اُنھوں نے خُدا کے وعدے کو ظاہر ہوتے دیکھ لیا تھا۔ یہ اُنکے لیے، خُدا کے وعدے کی تصدیق تھی، اور وہی اُنھیں حرکت میں لے آیا۔ جب خُدا کا وعدہ پُورا ہوا، تو وہ اُنھیں حرکت میں لے آیا۔

(133) دوستو، کیا میں یہ کہہ سکتا ہوں۔ جو ہم نے خُدا کی بادشاہی میں، پچھلے سال یا دو سالوں میں ہوتے دیکھا ہے، اُس سے ہر ایک نیا جنم پائے ہوئے مسیحی کو حرکت میں آ جانا چاہیے۔ مگر ایسا نہ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ، ہم۔ ہم یہ محسوس نہیں کرتے، اور احترام نہیں کرتے کہ یہ خُدا ہے۔ ہم۔ ہم بس تھوڑے سے عجیب قِسم کے ہونا چاہتے ہیں، اور چھوٹی چھوٹی باتیں، جو اثر انداز ہوں دیکھنا چاہتے

ہیں۔ہمیں ایسا اچھا لگتا ہے۔ہم ایسے کام کرنا چاہتے ہیں۔مگر جب ہم پورے دِل سے اِس پر ایمان رکھتے ہیں اور حقیقت میں اِسکا احترام کرتے ہیں، تو پھر یہ ہمیں حرکت میں رکھتا ہے۔

(134) ٹھیک ہے، جب اُس صُبح کنویں پر جاتے ہوئے راہ میں مریم کو فرشتہ ملا تھا، اور اُس نے اُس سے کہا تھا''تُو بغیر کسی مرد کے، بچہ پیدا کرنے جارہی ہے،'' اِس بات سے وہ حرکت میں آ گئی۔وہ جلدی سے چلی گئی، اور اُس نے ہر ایک کو بتایا کہ''وہ بغیر کسی مرد کے، ایک بچہ جننے جارہی ہے۔'' اُس نے اِس چیز کی پرواہ نہیں کی کہ لوگ کیا کہیں گے۔دراصل اُسکی ملاقات خُدا کے ایک فرشتے سے ہوئی تھی، اور وہ اُسے حرکت میں لے آیا۔وہ اِس سے باخبر تھی کہ رُوحُ القُدس اُس پر تھا، اور اُسکے اندر ایک زندگی کی تخلیق ہورہی تھی۔

(135) اوہ، کاش ہم اِس بات کو صرف محسوس کر سکیں، کہ رُوحُ القُدس ہمارے اُوپر ہے، اور ہمارے اندر ایمان تخلیق کر رہا ہے، وہ اپنے آپکو مختلف طریقوں سے اور نعمتوں سے ظاہر کر رہا ہے، تا کہ ہمارے اندر اُٹھائے جانے والی کلیسیا کا ایمان پیدا کر سکے۔اِس سے ہمیں حرکت میں آ جانا چاہیے۔تو کیا ہم اُس طرح سے عاجزی اور احترام کر رہے ہیں، جس طور سے وہ چاہتا ہے؟

(136) آگ کا وہ ستون جسکی تصدیق اِن آخری دِنوں میں کی گئی ہے، اِس سے ساری کلیسیا کو حرکت میں آ جانا چاہیے، نشان اُسکی آمد کا بتا رہے ہیں۔

(137) اسرائیل اپنے ملک میں پہنچ چُکا ہے۔یسُوع نے کہا تھا،''جونہی انجیر کی ڈالیاں نرم ہوتی اور پتے نکلتے ہیں، جب تک یہ سب باتیں نہ ہولیں یہ نسل ہرگز تمام نہ ہوگی۔'' جب اسرائیل واپس اپنے ملک میں پہنچ جائے گا اور ایک قوم بن جائے گا، تو وہ نسل مسیحا کی آمد کو دیکھے گی۔

(138) کسی دن، فلسطین میں ایک ربی سے مُجھے پتہ چلا، اور یہ بڑی حیرت انگیز بات تھی۔اِس سال، فلسطین میں ایک ایسی چھوٹی سی تاک ملی ہے، جیسے سینکڑوں سینکڑوں اور سینکڑوں برسوں میں بھی نہیں دیکھا گیا ہے۔اور یہودیوں کی، یہ پیشینگوئی ہے کہ، جب یہ تاک دوبارہ اُگے گی، تو سمجھ لینا مسیحا راستے میں ہے۔

(139) وہ مجوسی جو بابل سے وہاں پہنچے تھے، اور وہ ستاروں کا مطالعہ کیا کرتے تھے۔وہ ماہرینِ فلکیات تھے۔اور جب وہ ستاروں کا مطالعہ کر رہے تھے، تو اُنھوں نے تین ستاروں کو قطار میں دیکھا۔سم، حام، اور یافت کے ستارے، جن میں اِنکا جنم ہوا تھا، ایک قطار میں آ گئے تھے، اور وہ جانتے

تھے۔اُن سائنسی ایمانداروں نے آسمانی تخلیق کو دیکھا، کہ وہ کیسے چل رہے تھے،اور جب اُنھوں نے دیکھا کہ وہ ستارے یروشلیم پر قطار سے چل رہے ہیں ۔ کیونکہ، اگر وہ بابل میں ہوتے ،تو وہ سیدھا یروشلیم کی جانب دیکھتے،مغرب کی جانب سے،اِسے دیکھتے۔ جب اُنہوں نے اُن ستاروں کو،ایک قطار میں یروشلیم کی طرف دیکھا،تو وہ جان گئے کہ مسیحا دھرتی پر آ گیا ہے۔تعریف ہو!

(140) اور جبکہ ہم دیکھ رہے ہیں کہ اسرائیل اپنے ملک میں ہے، اور رُوح القُدس کلیسیاؤں پر اُنڈیلا جارہا ہے ، اور کلیسیائی نظام کے اکٹھے ہونے کی خبریں ہیں، اور کونسل آف چرچز ، اور رومن کیتھولک ازم اور پروٹسٹنٹ ازم اور دوسری چیزیں متحد ہورہی ہیں، مسیحا اپنی دُلہن کو لینے کیلئے آنے والا ہے۔

(141) اور خُدا اپنی نعمتیں بھیج کر، ہمارے اندر ایسا ایمان پیدا کرنے کی کوشش کررہا ہے،جس سے ہم یہاں باہر نکل کر،ایک دِن اُٹھائے جانے والے ہیں؛ بیمار شفا پارہے ہیں، اندھے دیکھ رہے ہیں،اور مُردے زندہ ہورہے ہیں!

(142) بڑے بڑے نشان آسمان میں ہورہے ہیں،فرشتوں کا گروہ آرہا ہے!اور سائنسدانوں نے اُسے دیکھا ہے،مہینوں قبل پیشینگوئی کردی گئی تھی کہ ایسا ہوگا۔ وہاں ایسا ہوا۔ یہ میگزین میں بھی موجود ہے۔ایسا ہونے سے مہینوں قبل ہی بتادیا گیا تھا! سات فرشتے نیچے اُتر آئے،اور کہا،''چھ مُہروں کا بھید کھولا جائے گا اور اُن کا مکمل مکاشفہ دِیا جائے گا۔'' اور یہ بالکل ویسا ہی ہوا،جیسا اُس نے اِن کے ہونے سے پہلے پیشینگوئی کی تھی۔

(143) اور وہ اِدھر اُدھر دیکھتے ہیں،اُنہوں نے اِسے پُراسرار پایا ہے،اور اُنھیں مافوق اُلفطرت ہستی پُکاررہے ہیں۔ وہ اِسے اُڑن طشتری،اور آسمان اور زمین کے، ڈراؤنے نشان سمجھتے ہیں۔نشان، یہ سارے نشان اشارہ کررہے ہیں کہ خُداوند یسُوع کی آمد نزدیک ہے۔

(144) اب ایک تاک اُگ آئی ہے۔اسرائیل خود ایک قوم بن چُکی ہے۔اُسکا اپنا ملک،اور اُسکا اپنا جھنڈا ہے۔ داؤد کا وہ چھ کونوں والا ستارا،اور دُنیا کا سب سے پُرانا جھنڈا، دوبارہ سے لہرایا ہے،اور یہ تقریباً پچیس سوسالوں میں پہلی مرتبہ ہوا ہے۔اُنکی اپنی فوج ہے۔اور اُنکی اپنی کرنسی ہے۔ وہ قریب ہیں......اُنکی اقوام متحدہ میں نمائندگی ہے۔پچیس سوسالوں میں، وہ پہلی مرتبہ ایک قوم بنے ہیں۔اور جب وہ وہاں جمع ہورہے تھے......

(145) اُس وقت کی ایک ٹیپ میرے پاس ہے، ایک تصویر، جسے ہم تھری منٹس ٹل مڈنائیٹ پُکارتے ہیں۔ اور اِس میں، اُنھوں نے، اُن یہودیوں سے پُوچھا، جو اُن بوڑھوں کو، اپنی پیٹھ پر لاد کر، لا رہے تھے۔ اُنہوں نے کہا، ''کیا تم اپنے ملک میں مرنے کیلئے جا رہے ہو؟'' ''اُنہوں نے کہا نہیں، ہم تو مسیحا کو دیکھنے آئیں ہیں۔'' آمین۔ جب آپ ایسے سوالات کو پوچھتے ہیں، تو یہ خُدا کے کیلنڈر کا حصہ ہیں، جو یہ بتاتے ہیں کہ مسیحا ظاہر ہونے والا ہے۔ اوہ، میرے خُدایا!

(146) ہمیں حلیم ہونا چاہیے۔ ہمیں کتنی تعظیم کرنی چاہیے! ہمیں متحرک ہونے کی کتنی کوشش کرنی چاہیے، تا کہ ہر ایک جان کو جسے ہم بچا سکتے ہیں بچا سکیں، اور دائیں سے بائیں بیج بکھیرے جائیں، اور جو کُچھ ہم کر سکتے ہیں وہ کریں۔

(147) مگر ایسا کرنے کی بجائے، ہم یہی کہتے ہیں، ''خُدا کو جلال ملے، مجُھے آج رات کہیں جانے کا بوجھ محسوس نہیں ہو رہا ہے۔ میرا خیال ہے، ٹھیک ہے، میرا خیال ہے کہ میں آج رات گھر پر رہونگا اور ٹی وی پر اچھا پروگرام دیکھوں گا۔ یہ دُعائیہ عبادت ہے، مگر......'' یہ لودیکیہ کی، ایک سوئی ہوئی، امیر کلیسیا ہے! اوہ، میرے خُدایا! یہی ہمارا حال ہوتا ہے۔

اِس سے تو ہمیں حرکت میں آجانا چاہیے۔

(148) ہم نے، یسعیاہ نبی کی طرح، اِن تنظیموں کو، اپنے آپ کو اُونچا بناتے دیکھ لیا ہے۔ ہم ٹھیک، یسعیاہ کی طرح، جو اُس نے دیکھا، اِن کلیسیاؤں میں ہوتا ہوا دیکھ رہے ہیں۔ اُس نے ایک شخص کو دیکھا تھا، جو خُدا سے برکت حاصل کیے ہوئے تھا، لیکن ہم اُسے دیکھتے ہیں کہ وہ گھمنڈی بن گیا تھا اور خُدا نے اُسے کوڑھ سے مارا تھا۔ آج، اپنے آپ میں، گھمنڈ کرتی اِن تنظیموں میں ہم یہی دیکھ رہے ہیں، ''ہم سب سے بڑا گروہ ہیں۔ ہم نے باقی سب سے زیادہ ممبرز حاصل کیئے ہیں۔'' اپنے آپ میں پھُولے ہُوئے ہیں، دیکھا بے اعتقادی کا کوڑھ اِن کو مار رہا ہے، اور یہ باہر کر دیئے گئے ہیں۔

(149) ہمیں تو آسمان سے ایک رویا دیکھنے کی آرزو ہونی چاہیے تھی، جو ہمیں دِکھائے کہ یسُوع مسیح ہمارے درمیان ہے، اور اُسکا موعودہ کلام پورا ہو رہا ہے کہ وہ ایسا ہی کریگا، جی ہاں، جناب، ایسا اثر ورسُوخ نہیں جو انسان کے بنائے گئے نظام کا ہو، بلکہ ایسا اثر ورسُوخ جو خُدا کا بنایا ہوا ہو۔

(150) ہم دیکھتے ہیں کہ، عُزیاہ بادشاہ کی طرح، اُنہوں نے کلام کو چھوڑ دِیا ہے، اور اُسکے بدلے

رسُوم کو لے لیا ہے، یہ اپنے آپ کو پُرانے عُزیاہ کی طرح بنا رہے ہیں، یہ خُدا کے سچے کلام کا انکار کر کے، منبر کے پیچھے مخصوص مقام کو لینے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ عُزیاہ سے بڑھ کر کام نہیں کر سکتے، جس طرح اُس نے بخور دان لیا، اور مذبح پر چلا گیا۔ ایک شخص جو مسیحی ہونے کا دعویٰ کرے اور کلام کا انکار کرے، تو اُسکا مذبح کیساتھ کوئی سروکار نہیں، جیسا کہ۔ کہ عُزیاہ نے اپنے ہاتھ میں بخور دان لیکر کیا۔ ایک آدمی جو رُوح القُدس کے بپتسمے کا، اور خُدا کی برکات کا دعویٰ کرتا ہے، اور وہ کھڑا ہوتا ہے اور بائبل اور اِسکی سچائی کا انکار کرتا ہے، اور کسی انسانی عقیدے کیلئے یا کسی اور چیز کیلئے کلام کو پیچھے ہٹا دیتا ہے، تو وہ عُزیاہ کی طرح گُناہ اور بے اعتقادی کے کوڑھ سے بھرا پڑا ہے۔

(151) اُسے اُسکے عہد سے ہٹادِیا گیا، لیکن وہ اپنے فرض کو ذہنی خیال سے کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ''میں پی ایچ۔ڈی۔، ایل ایل۔ڈی۔ وغیرہ کا ڈاکٹر ہوں۔'' سمجھے، یہ رُوحُ القُدس کے مسح کی جگہ تعلیم پر زور دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ آپ دیکھیں، لہٰذا، ایک شخص بائبل لیتا ہے، اور کوئی بڑا ادارہ اِسکی تفسیر کرتا ہے اور بائبل کے علاوہ اُسے لے لیتا ہے، اور اُسے یہاں رکھتا ہے اور اِس میں ملا دیتا ہے تا کہ آپکو یہ اچھی اور خوبصورت نظر آئے۔ یہی تو ذہانت ہے۔ یہ اسلیئے ہے کہ، اُس نے اِن باتوں کا ہر زاویے سے بہت مطالعہ کیا ہے، کہ کیسے اِن کو اکھٹا رکھنا ہے۔

(152) لیکن مجھے آپکو کُچھ بتانے دیں۔ جب خُدا اپنے کلام میں اُتر آتا ہے، تو وہ اِسے صرف اکھٹا ہی نہیں کرتا، بلکہ وہ اِسے ظاہر بھی کرتا ہے، اور اُسکی تصدیق بھی کرتا ہے، اور اِسے ثابت بھی کرتا ہے کہ یہ زندہ ہے اور سچا کلام ہے۔ کلام کی یہی سچائی ہے۔ ایسا تب ہی ہوتا ہے جب خود اپنے بارے میں کہتا ہے۔

(153) اُس رویا سے نبی متاثر ہوا۔ اوہ، جو اثرات رویا نے نبی پر چھوڑے تھے! اُس سبب سے یہ نبی......

(154) اب، یاد رکھیں، وہ ایک انسان پر نظریں لگائے ہوئے تھا۔ مگر جب اُس نے کُچھ اصل دیکھا...... مگر اُس نے صرف ایک آدمی کی پاک زندگی دیکھی ہوئی تھی، اُس نے اُسے گرتے اور پھر کوڑھی ہو کر، مرتے بھی دیکھا تھا۔ آپ یہی کُچھ اپنی تنظیموں میں ہوتا ہوا دیکھ رہے ہیں۔ آپ غور کرتے ہیں کہ اُن میں سے ہر ایک کہاں چلا گیا ہے؟

(155) اب یہ ایک عالمگیر کلیسیائی نظام بن گیا ہے۔ اگر کوئی کلیسیا اِس میں شامل نہیں ہوتی ہے،

تو ایمر جنسی کے-کے وقت اُس کلیسیا کو کلیسیا تسلیم نہیں کیا جا سکتا۔'' اور کوئی خادم کسی کی خدمت نہیں کر سکے گا، اگر وہ ایسا کرے گا تو موت کے حوالے کر دیا جائے گا۔ بالفرض اگر کوئی خادم باہر لوگوں کو برکت دے رہا ہے، تو اُسے بھی اِس کلیسیائی نظام کیساتھ جُڑنا پڑے گا۔'' یہ آج، لوتھرن کی طرف سے لکھا گیا ہے؛ میں اُس شخص کا نام بھول گیا ہوں۔ مگر دیکھیں، یہ سچ ہے۔'' آپکا چرچ پرستش کی جگہ نہیں؛ بلکہ یہ گودام بن جائے گا۔'' غور کریں کہ حیوان کی مُہر ابھی سے اثر انداز ہو رہی ہے، اور ہم اِسے دیکھ رہے ہیں۔ اوہ، یہی وقت ہے، جب چرچ کو حرکت میں آجانا چاہیے۔ یقیناً، اِسے آنا ہی چاہیے۔

(156) اب اُس رویا کے اثرات پر غور کریں، جو اِس نبی پر پڑے۔ اُسکی وجہ سے...... اُس بادشاہ کو دیکھنے، اور اُسکی ناکامی کو دیکھنے کے بعد۔ اُس نے دیکھا کہ خُدا اُس شخص سے ناراض ہوا، اور اُس سے الگ ہو گیا، اور اُسے کوڑھ سے مارا۔

(157) تب وہ ہیکل میں گیا، اور کہا،'' خُداوند خُدا، میں جانتا ہوں تو ہی خُدا ہے۔ اور میں ایک غلط چیز کو دیکھ رہا تھا۔'' اور تب خُدا نے اُسے رویا دِکھائی۔ اور نہ صرف رویا دِکھائی، بلکہ رویا کی تصدیق کی بھی کی؛ کیونکہ، اُنکے درمیان آگے پیچھے سرافیم اُڑ رہے تھے، اور اُن کی آواز سے وہ ہیکل گُونج رہی تھی، جب وہ مل کر یہ پیغام دے رہے تھے۔

(158) اور پھر، دیکھیں، اُس نے کُچھ حقیقی دیکھا۔ اور، حالانکہ، وہ ایک نبی تھا۔ وہ ایک تھا...... ایک-ایک نبی وہ ہے جس کے پاس کلام آتا ہے۔ مگر وہ کبھی بھی اُس مقام تک نہ پہنچ سکا، کیونکہ وہ اپنے ہیرو، عُزیاہ سے بڑھ کر، کسی کو دیکھتا ہی نہیں تھا، وہ تو اپنے پاسٹر ہی کو-کو سب سے بڑا سمجھ رہا تھا۔ اور جب اُس نے دیکھا، کہ وہ کلام کے مطابق پورا نہیں اُترا، اور اِس نے دیکھا کہ کلام نے اُس شخص کو اسلیئے ڈانٹا کہ وہ اُس کام کو کر رہا تھا جس کام کیساتھ اُسکا کوئی سروکار نہیں تھا، تو پھر کیا ہوا؟ تب اُس نے اُوپر دیکھا، اور خُداوند کو دیکھا۔

(159) کیا آپ سطروں میں چُھپے ہوئے کلام کو پڑھ سکتے ہیں؟ کیا آپ سمجھ رہے ہیں کہ میں اب کیا کہہ رہا ہوں؟ خُداوند یسُوع جس نے یہ وعدہ کیا،'' جیسا لوط کے دِنوں میں ہوا، ویسا ہی ابنِ آدم کے آنے کے دِنوں میں ہوگا۔'' اُسی خُدا نے جس نے بائبل لکھی، کہا ہے،'' یسُوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔'' اور اُس نے کہا،'' جو مُجھ پر ایمان رکھتا ہے، وہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کریگا۔'' کیا آپ میرا مطلب سمجھ رہے ہیں؟

(160) تب اُس صاف دِل انسان نے خُدا کے جلال کو دیکھا، اُس نے اُسے حرکت میں آتے دیکھا۔ اور اُس نے ایک گنہگار ہی کی طرح، چلانا شروع کر دیا، اور اقرار کیا کہ وہ ایک گنہگار ہے۔ اُس نے اِس سے پہلے، اتنی حقیقی، اور سچی چیز کبھی نہیں دیکھی تھی۔ اُس نے اقرار کیا کہ وہ ایک گُنہگار ہے۔

(161) پھر کیا ہوا؟ جب نبی نے گُناہوں کا اقرار کیا، تب حقیقت میں گُناہ دُھلنے شروع ہو گئے۔

(162) جب تک لوگ گُناہوں کا اقرار کرنے کیلئے تیار نہیں ہوتے، تب تک اِن شفائیہ عبادات کو کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر آپ اپنے گُناہوں، اور بے اعتقادی کو مان لیں گے، اور اُن غلطیوں کو مان لیں گے جو آپ کر رہے ہیں، تب ہی خُدا کُچھ کر سکتا ہے۔ مگر جب تک اقرار نہ کیا جائے، تب تک کوئی صفائی نہیں کی جا سکتی۔

(163) اور جیسے ہی یسعیاہ نے کہا، ''مُجھ پر افسوس! کیونکہ میں نجس لب انسان ہوں، اور نجس لب لوگوں میں بستا ہوں۔'' جب اقرار ہوا، تب ہی، کروبی انگارہ لیکر آیا۔ کیا آپ نے غور کیا؟ خُدا کبھی بھی گناہوں کو صاف کرنے کیلئے سیمنری کا استعمال نہیں کرتا۔ اُس نے کبھی بھی اُسے ایک-ایک قانون کی کتاب سے صاف نہیں کیا۔ اُس نے اُسے آگ سے صاف کیا۔

(164) خُدا ہمیشہ اپنے خادموں کو جب کسی خدمت کیلئے تیار کرتا ہے، تو وہ اُنھیں آگ، اور رُوح القُدس سے تیار کرتا ہے۔ خُدا آگ سے صاف کرتا ہے؛ نہ کہ کتابوں سے، نہ کہ تعلیم سے، نہ کہ دُنیاوی ذہانت سے، نہ کہ تنظیم سے۔ مگر وہ اپنے خادم کو، آگ اور رُوح القُدس سے پاک کرتا ہے۔

(165) پھر، غور کریں، اقرار کرنے کے بعد اور پاک کرنے کے بعد، پھر اختیار دِیا جاتا ہے، تب ہی یسعیاہ کو اختیار ملا۔ اقرار کرنے کے بعد اور پاک ہو جانے کے بعد ہی، پاک یسعیاہ نے خُدا کو جواب دِیا، اور کہا، ''میں حاضر ہوں، مُجھے بھیج۔'' اُسے گُناہوں کا اقرار کرنے کے بعد، آگ سے پاک کیا گیا، پھر پاک یسعیاہ، خدمت کرنے کیلئے تیار تھا۔ تب وہ تیار ہو چُکا تھا کہ دوسروں کیلئے نمونہ بن سکے۔ اب وہ-وہ تیار ہو گیا تھا کہ اُسکی زندگی، دوسروں پر اثر ورسُوخ چھوڑ سکے۔

(166) لیکن جب تک اُس نے گُناہوں کا اقرار نہیں کیا تھا، جب تک وہ پاک نہیں ہوا تھا، تب تک اُسکا اثر ورسُوخ کمزور تھا، وہ تو صرف اُس بادشاہ کی کٹھ پتلی بنا ہوا تھا۔

(167) اب وہ پاک ہو چُکا تھا، اُس نے اقرار کیا اور پاک ہو چُکا تھا، اور بلایا ہوا تھا اور ایک بااختیار نبی بن چُکا تھا۔ اور پھر خُدا نے اُسے چھیاسٹھ ابواب میں، پوری بائبل لکھنے کا شرف بخشا،

بائبل کی چھیاسٹھ کتابیں ہیں، اور یسعیاہ کے چھیاسٹھ ابواب ہیں۔ اُس نے پیدائش سے شروع کیا؛ اور درمیان میں یُوحنا بپتسمہ دینے والے کے بارے میں لکھا؛ اور پھر یسعیاہ 65 اور 66، میں سیدھا ہزار سالہ بادشاہی میں پہنچ گیا، یہ سچ ہے، یہ مُکاشفہ ہے۔ اُس نے پوری بائبل کا خلاصہ لکھا ہے۔ کیوں؟ کیونکہ جب اُس نے خُدا کی حضوری کو دیکھا تو اُس نے اپنے آپکو حلیم بنالیا تھا۔

(168) پھر اُس نے کیا کیا؟ اور جب، اُس نے یہ کیا، اور اپنے آپکو حلیم بنالیا اور اُسے پاک کیا گیا، اور پاک کرنے کے بعد اُسے الگ کیا گیا، اور اُسکی خدمت نے لاکھوں لوگوں کو متاثر کیا۔ آج ہمارے پاس یسعیاہ کی کتاب، اُس کی تحریر ہے، جس نے اُس وقت کے انسان سے آج کے انسان پر اثر ڈالا ہے۔ اُسکا اثر ورسُوخ آج بھی جاری ہے۔

(169) بائبل فرماتی ہے، ''اُن کے اعمال اُنکے ساتھ ساتھ رہتے ہیں۔'' جیسے رُوحُ القُدس نے یُوحنا کو، مُکاشفہ میں، پتمس کے جزیرہ میں بتایا، ''تُجھے بادشاہوں قوموں اور لوگوں کے سامنے نبوت کرنی ضرور ہے۔'' مُکاشفہ کی کتاب آج بھی نبوت کررہی ہے۔ ''کیونکہ وہ اپنی محنتوں سے آرام پائینگے، اور اُنکے اعمال اُنکے ساتھ ساتھ ہوتے ہیں۔'' اُنکا جو اثر ورسُوخ تھا، وہ اُنکے بعد آج بھی موجود ہے۔ سمجھے؟ واقعی ہی، ایسا ہے۔

(170) اور اب، آج، ہم نے ایک یکساں چیز پائی، اثر ورسُوخ۔ ہمیں اثر انداز ہونا ہی چاہیے۔

(171) اِس سے پہلے کے ہم لوگوں پر اثر انداز ہوں، ہمیں خُدا کو جاننا چاہیے، پاک ہونا چاہیے، اور حلیم ہونا چاہیے۔ ہمیں اپنے آپ کو نیچے رکھ کر، یہ جاننا اور سوچنا ہے کہ، ہم کتنے چھوٹے ہیں۔ آپ کُچھ نہیں ہیں۔ میں کُچھ نہیں ہوں۔ اور ہم سب کُچھ بھی نہیں ہیں، مگر وہ ہی سب کُچھ ہے۔ وہ ہی سارے جلال کے لائق ہے، وہ خدا کا برّہ ہے۔ ہمیں اِس بات کی ضرورت ہے کہ دوبارہ ہیکل میں جائیں، ہمیں ضرورت ہے کہ ہم پھر سے خُدا کے مذبح پر جائیں اور اپنے دِلوں میں ایک مذبح بنالیں، جہاں ہم اپنے آپکو اُسکے حوالے کرسکیں، اور پھر ہم دیکھ پائیں گے کہ لشکروں کا خُداوند خدا اِن آخری دِنوں میں دھرتی پر آکر وہی کُچھ کررہا ہے جو اُس نے پہلے یہاں آکر کیا تھا۔ پھر آپ سمجھ جائیں گے، اور چلا اُٹھیں گے، ''مُجھ پر افسوس!''

جب سُلگتے کوئلے نے نبی کو چُھوا تھا،

وہ پاک ہو رہا تھا جتنا پاک ہوسکتا تھا،

جب خُدا کی آواز نے کہا، ”ہماری طرف سے کون جائیگا؟“
تب پھر اُس نے کہا، ”مالک، میں حاضر ہوں، مجُھے بھیج۔“

(172) کیا یہ سچ ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“-ایڈیٹر۔] آئیں اِسکو گاتے ہیں۔

بول، میرے خُداوند، بول، میرے خُداوند،
بول، اور میں جاونگا...... مجُھے جلدی جواب دے؛
بول، میرے خُداوند، بول، میرے خُداوند،
بول، اور میں جواب دونگا، ”خُداوند، مجُھے بھیج۔“

سُنو، دوستو۔

اب گُناہ اور شرم میں لاکھوں مر رہے ہیں؛
اُنکے دُکھ اور درد کی پُکار سُنو؛
اُنکی نجات کیلئے، جلدی، بھائی جلدی کر؛
جلدی جواب دیں، ”مالک، میں حاضر ہوں۔“
اب بول، میرے خُداوند، بول، میرے خُداوند،
بول، اور میں جلدی تجُھے جواب دونگا؛
بول، میرے خُداوند، بول، میرے خُداوند،
بول، اور میں جواب دونگا، ”خُداوند، مجُھے بھیج۔“

(173) کیا آپ اُس سے محُبت کرتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“-ایڈیٹر۔] آئیں چند لمحوں کیلئے، اپنے سروں کو جُھکا کر، اِس گیت کو گُنگنائیں۔ [بھائی برینہم گُنگنانا شروع کرتے ہیں۔]

سُلگتے کوئلے نے نبی کو چُھوا،

(174) آئیں اب ہم اِسے گُنگنائیں۔ [جماعت گُنگُناتی ہے اور بھائی برینہم مُسلسل گاتے ہیں-ایڈیٹر۔]

وہ پاک ہو رہا تھا جتنا پاک ہو سکتا تھا،
جب خُدا کی آواز نے کہا، ”ہماری طرف سے کون جائیگا؟“

تب پھر اُس نے کہا،'' مالک، میں حاضر ہوں، مجُھے بھیج۔''

بول، میرے خُداوند، بول، میرے خُداوند،

بول، اور میں جلدی جواب دونگا؛

بول، میرے خُداوند، بول، میرے خُداوند،

بول، اور میں جلدی جواب دونگا،'' خُداوند مجُھے بھیج۔''

(175) آسمانی باپ، ہم انتظار کررہے ہیں تاکہ ساری بے اعتقادی ہمارے اندر سے صاف کی جائے، کیونکہ یہ سچ ہے کہ لاکھوں لوگ گناہ اور شرمندگی میں مر رہے ہیں۔ خُداوند، اِس سے کیا بھلا ہوتا ہے، جو- جو ہم اقرار کرتے ہیں، جس کا ہم اقرار کرتے ہیں کہ وہ ہمارے پاس ہے، جبکہ وہ ہمارے پاس ہے ہی نہیں؟ ہمارا اِس سے کیا بھلا ہوتا ہے جو ہم اپنی عقل سے یہ تصور کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ کُچھ واقعہ ہو چکا ہے، جبکہ ہم حقیقی طور سے جانتے ہیں کہ ایسا کُچھ ہوا ہی نہیں؟ ہمارے آسمانی باپ، ہم دُعا کرتے ہیں کہ تو ہمارے اندر سے ساری بے اعتقادی کو صاف کردے، ہماری زندگی کی ساری دُنیاوی باتیں دُور کردے، تاکہ ہم خُداوند یسُوع کے لہو سے پاک کیے جاسکیں۔

(176) خُداوند، اُس صُبح کی رویا سے میں جان گیا ہوں، کہ اِس شکاگو کے گروہ میں دُلہن کا حصہ موجود ہے جو انتظار کررہا ہے، خُداوند، میں نہیں جانتا کہ کیسے اُسے پکڑسکوں۔ میں تو صرف بیج بوتا جارہا ہوں، جہاں بھی بوسکتا ہوں۔ میں دُعا کرتا ہوں، کہ خُدا، اُن میں آج رات، جو یہاں ہیں، اور- اور اُنھیں- اور اُنھیں یہ تجربہ نہیں ہوا ہے، جنہوں نے کبھی بھی خُدا کی حقیقی بادشاہی کو ظاہر ہوتے ہوئے نہیں دیکھا ہے، جنہوں نے کبھی ایسے پھل نہیں دیکھے ہیں، کہ اپنی زندگیاں کلام کے مطابق گُذار سکیں، اور ایسا کرسکیں، اور مزید ایسی باتیں کرسکیں؛ خُداوند ہونے دے، کہ آج رات ہی وہ رات ہو جس میں یہ ایسا کرسکیں۔ باپ، اِس دُعا کو قبول کر۔ ہم یہ یسُوع' کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(177) اب بڑی تعظیم سے۔ مجُھے- مجُھے یقین ہے، کہ آپ مجُھے اچھی طرح جانتے ہیں، مجُھے اُمید ہے کہ آپ جانتے ہیں۔ میں ایک خبطی نہیں ہوں۔ اگر میں ہوں، تو میں- میں یہ نہیں جانتا۔ اور میں ایمان نہیں رکھتا کہ خُدا خبطی لوگوں کو عزت دیتا ہے۔ اِن تمام سالوں میں، اور کھیت میں کام کرتے، کُچھ نہ کُچھ ہوا ہوگا۔ لیکن میں آپ کا بھائی ہوں۔ میں اپنے پورے دل سے ایمان رکھتا ہوں، یہ نسل جو رہی ہے دُلہن کے اُٹھائے جانے کی گواہ ہوگی۔ یہ کتنا قریب ہے، میرا ایمان یہی ہے۔ مجُھے

یہ کتنا قریب ہے، میرا ایمان یہی ہے۔ مُجھے اِس کے علاوہ کُچھ نظر نہیں آ رہا۔ دیکھیں، ساری باتیں ٹھیک ٹھیک پُوری ہو چُکی ہیں۔

(178) کیا آخری بات جو صدوم کے جلائے جانے سے پیشتر ہوئی آپکو یاد ہے؟ خُدا جسم میں ظاہر ہوا تھا۔ وہ، انسان کے روپ میں آیا تھا۔ اُس نے گوشت کھایا اور گائے کا دودھ پیا، اور مکئی کی روٹی کھائی، اور بچھڑے کا گوشت کھایا تھا، اور وہ وہاں ٹھہرا اور کھانا کھایا۔ اور ابرہام، جس نے اُس سے باتیں کی تھیں، اُسکو کہا تھا ''قادرِ مُطلق خُدا۔'' کیا وہ انسانی بدن تھا؟ جی ہاں۔ وہ ایک نمونہ دِکھا رہا تھا کہ وہ آخری دِنوں میں کیا کرنے جا رہا ہے۔ یسُوع نے اِسکا ذکر کیا۔

(179) اور اُسکی خدمت پر غور کریں جو اُس نے کی تھی۔ یہی چیز، اُس نے اُسکے وعدہ کا دوبارہ ذکر کیا۔ اوہ! کیا آپ اِسے تھیولوجی کی طرف سے سمجھ رہے ہیں؟ دیکھیں، اُس نے کہا، ''میں نے تُجھ سے وعدہ کیا تھا، اور اب میں یہاں آیا ہوں اُسکو پورا کرنے کیلئے۔'' اب ہم کس طرح سے جان سکتے ہیں کہ وعدہ پُورا ہونے والا ہے...... دیکھیں۔ وہ لوگ انتظار کر رہے تھے۔ اِس سے تھوڑی دیر پہلے کہ صدوم پر آگ برسے، ابرہام اور سارہ وعدہ کیے ہوئے بیٹے کی راہ دیکھ رہے تھے۔ خُدا انسانی جسم میں اُنکے پاس آیا اور اُنھیں نشان دِکھائے۔ یسُوع نے اُن نشانوں کا ذکر کیا ہے کہ اُسکی آمد سے پیشتر ظاہر ہونگے، اور یسُوع ہی وعدہ کا فرزند ہے۔ اور ہم، اُن نشانوں کو پچھلے پندرہ سالوں سے، دیکھتے آ رہے ہیں۔

(180) اور پھر بھی کلیسیا بدتر ہوتی جا رہی ہے۔ اِس میں حیرت نہیں، کہ دراصل ہم دیکھ سکتے ہیں کہ ہم لودیکیہ کے زمانہ میں ہیں۔

(181) اب رُوحُ القُدس یہاں ہے۔ ہوسکتا ہے یہاں کوئی اُسکا چُنا ہوا ہو...... ہم، ہم، ہمارے پاس، ہم۔ ہم بیماروں کیلئے دُعا کرتے رہے ہیں، لیکن اب میں لوگوں کو مذبح پر بلا رہا ہوں۔ میں دونوں اقسام کے لوگوں کو بلا رہا ہوں وہ جو اقرار کر چُکے ہیں اور وہ جنہوں نے ابھی تک اقرار نہیں کیا۔ میں آپ سے کہہ رہا ہوں کہ آپ میرے ساتھ خُدا کی ہیکل میں چلیں، جو آپ کے اندر ہی ہے۔ آپ گُناہوں کا اقرار اپنے تہہ دِل سے کریں، اور کہیں، ''خُداوند خُدا، مجھے پاک کر دے۔ اور فرشتے کو سُلگتے ہوئے انگارے کیساتھ بھیج، تا کہ میری ساری بے اعتقادی مُجھ سے دُور ہو، تا کہ آج رات میں خُدا کی حضوری کو پہچان سکوں، جیسا کہ یسعیاہ نے کیا تھا، جب فرشتے نے اُسے چُھوا تھا۔'' میں چاہتا ہوں کہ

آپ لوگ نہایت سنجیدہ ہوکر، ایسا ہی کریں۔

(182) اوراب اِس زمانے کیلیئے ہمیں ایک وعدہ دِیا گیا ہے۔ ہمیں تھیولوجی کے ایک بڑے گروہ کا وعدہ نہیں دِیا گیا۔ مگر ہم سے وعدہ کیا گیا ہے......

(183) اُن یہودیوں پر غور کریں، جنہیں دو ہزار سالوں سے تھیولوجی دی گئی تھی، مگر اُنکے برباد ہونے سے پہلے اُن کو ایک نشان دِیا گیا۔ لوط اور اُنھیں ایک دوسرا نشان دِیا گیا تھا۔ اُنھوں نے بھی اُس نشان کو دیکھا تھا۔ اوراب اگر خُدا لوگوں کو...... جب یسُوع زمین پر تھا، تو اُس نے بھی یہودیوں کو یہی نشان دِیا تھا، اُس نے یہ نشان سامریوں کو بھی دِیا، مگر غیراقوام کو وہ نشان نہیں دِیا گیا تھا۔

(184) اب یہ غیراقوام کے زمانے کا اختتام ہے، تب اُن کا زمانہ تھا۔ اب غیراقوام کی کلیسیا کی بلاہٹ کا وقت ہے۔ اب، دیکھیں کہ خُدا اپنا پروگرام بدل نہیں سکتا، کیونکہ وہ لافانی، اور کامل ہے، وہ لامحدود، عالمِ کُل، قادرِ مُطلق، اور ہر جگہ موجود ہے۔ اگر وہ ایسا نہیں ہے، تو پھر وہ خُدا ہی نہیں ہے۔ لہٰذا، آپ دیکھیں، اُسے وہی اب کرنا ہے جیسا تب کیا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ ہر نسل جان جاتی تھی کہ وہ اپنے آپ کو ہمیشہ ایک ہی طریقے سے ظاہر کرتا ہے، اِسی سے وہ جانتے تھے کہ وہ یکساں ہے۔

(185) اب، اگر آج رات، یسُوع مسیح، اِس پلیٹ فارم پر کھڑا ہو؛ اگر وہ یہاں کھڑا ہو، تو وہ وہی کرے گا، جو اُس نے تب کیا تھا جب وہ پہلے یہاں آیا تھا، تاکہ لوگ سمجھ سکیں کہ وہ خُدا کا بیٹا ہے۔

(186) اب وہ یہاں ہے۔ اُس نے یہاں ہونے کا وعدہ کیا تھا، اور یہی ایک طریقہ ہے جس سے وہ اپنے وعدہ کے مطابق کام کرسکتا ہے۔ ''میں انگور کی تاک ہوں؛ تم میری ڈالیاں ہو۔'' اور ڈالیاں اِس بات کو ظاہر کرتی ہیں کہ وہ تاک سے زندگی حاصل کررہی ہیں، ورنہ اُن میں زندگی ہی نہیں ہوتی۔ لیکن اگر ڈالیوں میں زندگی ہے، تو پھر وہی زندگی ہونی چاہیے جو تاک کے اندر موجود ہے۔ یہ- یہ اپنے آپکو پُرجوش رکھتی ہے، تاکہ اپنے آپکو ڈالیوں میں دھکیل سکے۔

(187) اب کُچھ لمحوں کیلیئے تعظیم کریں۔ اور آسمان کا خُدا، میری مدد کرے، جو کلام میں نے ابھی سُنایا ہے، کہ جب...... یسعیاہ جب اُس مقام پر آیا، کہ اُس نے اُس ایماندار آدمی کو نا کام ہوتے دیکھا، جو خُدا کی نمائندگی کی کوشش کررہا تھا، تب ہی یسعیاہ نے دیکھا کہ خُدا نیچے اُتر آیا ہے، اوراُس حقیقت کو دیکھ کر، وہ چلا اُٹھا، ''مجھ پر افسوس!'' کیونکہ، خُدا نے ایسا ہونے کا وعدہ کیا تھا۔ اُس نے ہر ایک نسل سے یہ وعدہ کیا تھا۔ ہماری نسل میں بھی، وہ اِس کو پُورا کررہا ہے۔ ہم اُسکی آمد کی ساری باتیں ترتیب

سے پوری ہوتی ہوئی دیکھ رہے ہیں۔

(188) اب کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ وہ یہاں ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] اب کاش وہ میری مدد کرے۔

(189) اور میں جاننا چاہتا ہوں کہ یہاں کتنے بیمار لوگ ہیں، اپنے ہاتھوں کو بلند کریں۔ آپ کے پاس ایمان ہے۔ اب میں آپ سے کہتا ہوں، کہ عبرانیوں کا یہ حوالہ تھام لیں، کہ ''وہ ہمارا سردار کاہن ہے جسکا ہم اقرار کرتے ہیں، اور اپنی کمزوریوں میں اُسے چُھو سکتے ہیں۔''

(190) اب آپ دُعا کریں، کہ ''خُدا، مجھے اپنے آپکو چھُونے دے۔ اور پھر تُو واپس، بھائی برنہم سے بول، جس طرح، تو نے اپنے حقیقی بیٹے کے وسیلہ کیا تھا۔ یہ تو صرف لے پالک بیٹا ہے، جس طرح میں ہوں۔ لیکن آپ نے وعدہ کیا ہے کہ آپ آخری دِنوں میں ایسا کریں گے۔ اب، خُداوند، مجُھے کچھ حقیقی دِکھا دے۔'' آپ دُعا کریں۔

(191) آسمان کے خُدا، اِس بنیاد پر مَیں نے اپنا پورا دِل یہاں شکاگو میں اُنڈیلا ہے جیسے کہ مَیں جہاں بھی جاتا ہوں ایسا ہی کرتا ہوں، تُو اپنے کلام کو ثابت کر۔

(192) وہ آدمی جو ابھی اپنی سیٹ سے کھڑا ہوا ہے، وہ ایک قدآور شخص ہے، یہاں میرے سامنے بیٹھا ہوا ہے، جس نے اپنے ہاتھ اُٹھائیں ہوئے ہیں۔ آپ نہیں، وہ جو پیچھے ہے، سفید شرٹ پہنے ہوئے ہے۔ یہ آپ اپنے لیے نہیں، بلکہ کسی دوسرے کیلئے دُعا کررہے ہیں۔ وہ خادم ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ میں اُسکی پریشانی بتا سکتا ہوں؟ وہ دِل کا مریض ہے۔ اگر یہ سچ ہے، تو اپنا ہاتھ لہرائیں۔ اب اُسکے لیے ایمان رکھیں۔

(193) اگر آپ صرف اِس پر ایمان رکھیں! لیکن آپکو اِس پر ایمان رکھنا ہوگا۔ اگر آپ اِس پر ایمان نہیں رکھیں گے، تو یہ کام نہیں کرے گا۔ انسان کو سنجیدگی سے ایمان رکھنا چاہیے۔

(194) اِدھر، اِدھر، اِدھر نیچے یہاں ایک سِرے پر ایک عورت بیٹھی ہے، دوسری خاتون، دوسری قطار میں ٹھیک یہاں پیچھے۔ وہ بڑی آنت کی بیماری میں مبتلا ہے۔ یہ انفکشن اُسکی بڑی آنت میں ہے۔ خاتون جو آخر میں اُدھر ہیں، سفید بالوں والی آپ کھڑی ہو جائیں، تاکہ لوگ آپکو دیکھ سکیں۔ جی ہاں، آپ ہی ہیں۔ یہ سچ ہے۔ یہ انفکشن بڑی آنت میں ہے، اور اِسکے علاوہ، دوسری پیچیدگیاں بھی ہیں۔ اگر یہ سچ ہے، تو اپنا ہاتھ بلند کریں۔

(195) اب اِس نے کس کو چھُوا ہے؟ مُجھے نہیں۔ اِس نے یسُوع کو چھُوا ہے۔ یسُوع مسیح کل اور آج بلکہ ابد تک یکساں ہے۔

(196) ایک خاتون یہاں ٹھیک پیچھے بیٹھی ہوئی ہیں۔ وہ ایک، ذہنی بیماری سے، اور اعصابی پیچیدگی سے، دُکھ اُٹھا رہی ہیں۔ آپ کا نام ہے، مسز پیفر۔ کیا آپ پورے دِل سے ایمان رکھتی ہیں۔ اپنے قدموں پر کھڑی ہو جائیں۔ میں آپکو نہیں جانتا، مگر یسُوع مسیح آپکی تمنا کو پورا کرتا ہے۔ میں نے اِنھیں اپنی زندگی میں کبھی نہیں دیکھا؛ یہ میرے لیے اجنبی ہیں۔ سب ٹھیک ہو جائیگا۔ فکر مت کریں۔ آپ کے ایمان نے آپ کو اچھا کر دیا ہے۔

(197) کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] کیا آپ نہیں دیکھتے یہ وہی ہے جسکا اُس نے وعدہ کیا تھا؟

(198) وہ آدمی جو وہاں پیچھے بیٹھا ہوا ہے۔ کیا آپ وہاں، وہ روشنی نہیں دیکھ پا رہے ہیں؟ اُسکی کی حالت بہت خراب ہے۔ اُسکے گلے میں گلٹی ہے۔ اُسکا ایک آپریشن ہو چُکا ہے؛ ڈاکٹر نے اِنھیں بہت زیادہ اُمید نہیں دی۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خُدا آپکو ٹھیک کر دے گا؟ مسٹر۔ سٹون لیک کیا آپ اِسے قبول کرتے ہیں؟ کیا آپ پُورے دِل سے ایمان رکھتے ہیں؟ ٹھیک ہے، اپنے قدموں پر کھڑے ہو جائیں، یسُوع مسیح آپکو ٹھیک کر دے گا۔

''اگر آپ ایمان رکھ سکیں تو!''

(199) یہ خاتون جو یہاں سٹریچر پر لیٹی ہوئی ہیں۔ بلاشبہ، آپ کے پاس کوئی دُعائیہ کارڈ نہیں ہے، اِس وقت کسی کے پاس دُعائیہ کارڈ نہیں ہے۔ آپکو فالج ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ یہ سچ ہے؟ آپ ایمان رکھتی ہیں جو کلام آج رات آپ نے سُنا وہ سچ ہے؟ اگر آپ ایسے ہی پڑی رہیں، تو مر جائیں گی۔ مگر یسُوع مسیح فالج کے مریض کو ٹھیک کر سکتا ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ وہ ایسا ہی کریگا؟ اگر آپ ایمان رکھیں گی اور اِسے قبول کرینگی، تو پھر آپ ابھی یسُوع مسیح کے نام سے، سٹریچر سے اُٹھ کر اپنے گھر جا سکتی ہیں، اور ٹھیک ہو سکتی ہیں۔

(200) وہ سٹریچر سے اُٹھ کر، آ رہی ہے۔ وہ کسی دِن فالج کی ماری ہوئی تھی، مگر اب کوئی تھوڑی سی اُسکی مدد کرے۔ کوئی بھی...... وہ خود، کرسی سے اُٹھ کر چل رہی ہے، یسُوع مسیح کے نام میں، وہ مکمل ٹھیک ہو گئی ہے۔

(201) کیا آپ پورے دِل سے ایمان رکھتے ہیں؟[جماعت شادمانی کرتی ہے-ایڈیٹر۔]
تو پھر اپنے قدموں پر کھڑے ہو جائیں اور......

(202) فالج کی ماری خاتون جماعت میں چل کر آ رہی ہے!......؟......

خُداوند، مُجھ سے بول، مُجھے مسح دے۔

کیا آپ پورے دِل سے ایمان رکھتے ہیں؟[جماعت شادمانی کرتی ہے-ایڈیٹر۔]

(203) یہاں ایک اور، فالج کا مارا ہوا شخص تھا، اپنی چارپائی سے اُٹھا؛ چارپائی سے اُٹھ کر، خُدا کو جلال دے رہا ہے!

کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟[جماعت شادمانی کرتی ہے-ایڈیٹر۔]

(204) وہ دوسرا کہاں گیا؟ ساری چارپائیاں، اور سب کُچھ خالی ہے! ہر ایک اپنے قدموں پر کھڑا ہو کر، خُدا کی تمجید کر رہا ہے!

جب سُلگتے ہوئے کوئلے نے نبی کو چُھوا تھا!

(205) فالج کی ماری ہوئی خاتون منبر پر چل کر آ رہی ہے! خُدا کی حمد ہو! اُس کی تعریف ہو سارا جلال اُسی کو ملے!

(206) یہاں ایک اور فالج کا مارا ہوا شخص منبر پر چل کر آ رہا ہے۔ بھائی فیچ، دیکھیں کس طرح قدم اُٹھا اُٹھا کر آ رہا ہے۔

(207) آئیں خُدا کی حمد کریں۔ اپنے ہاتھ اُٹھا کر خُدا کو جلال دیں۔[جماعت مسلسل خُدا کی حمد کرتی ہے-ایڈیٹر۔]

اثرورسُوخ

(Influence)

URD63-0803E

یہ پیغام برادر ولیم میریئن برینہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں ہفتے کی شام، 3 اگست، 1963 ، لین ٹیک ہائی اسکول شکاگو، ایلی نوئیس، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جوکہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا۔

URDU

©2014 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org